عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوة

انٹرنیشنل

جلد نمبر ۱۱ شمارہ نمبر ۴۳

KHATME NUBUWWAT

AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE

اسلام اور سوشلزم

اسلام ہی تمام خوبیوں کا مجموعہ ہے

اس کائنات کا مالک خالق کون؟

اللہ جل جلالہ

مرزا قادیانی کے

۲۲ جھوٹ

حق و باطل کا آسان فیصلہ

حوالہ غلط ثابت کرنے والے کو

۲۲ سو روپیہ نقد انعام

اکابر کے فرمودات

مہکتے پھول

آٹھویں ترمیم کے حوالے سے

مذہبی و سیاسی قائدین کی خدمت میں ایک ضروری یادداشت

یہ ہے امریکہ!

اخلاق و شرافت اور انسانیت کا جنازہ

ٹی وی

- خطرۂ ایمان
- خطرۂ جان

سقوط مشرقی پاکستان کا ایک کردار مسٹر ایم ایم احمد کس مشن پر پاکستان آیا

اور صدر سے ملاقات کا مقصد کیا ہے؟

اِسلام اور سوشلزم

اِسلام ہی تمام خوبیوں کا مجموعہ ہے

> اسلام ایک ایسا انقلابی نظام ہے جو زندگی کے تمام طبقات کے حقوق کا محافظ و نگران ہے

از: سید اجمل شاہ ژوب بلوچستان

اسلام کا راستہ:- اسلام اور قرآن کی نظر میں انسان کی تقسیم اگر ہے تو صرف اللہ تعالیٰ کے ماننے اور نہ ماننے یعنی کفر و ایمان پر ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ (القرآن)

یعنی تم سب کو پیدا کیا اور تم میں سے بعض کافر ہیں اور بعض مؤمن" اس کے علاوہ طبقہ واری، علاقائی یا قبائلی کوئی تقسیم اسلام قبول نہیں کرتا۔ اسلام ایک عادلانہ اور حکیمانہ نظام اور امن عالم کا واحد ذریعہ ہے۔ اس میں حدود کی پابندی اور حقوق انسانیت کی ہر حال میں رعایت کی جاتی ہے۔ اسلام ہی ایک ایسا نظام ہے جو عین میدان جنگ میں بھی اپنے مقابل دشمنوں کے کچھ حقوق محفوظ رکھتا ہے۔ جن کی خلاف ورزی شرعی جرم ہے۔ اسلام جو کچھ کہتا ہے، وہ کر کے دکھاتا ہے جو وعدہ کرتا ہے وہ پورا کرتا ہے۔ اس میں دھوکہ اور فریب کی قطعاً گنجائش نہیں۔ اس نظام میں دشمنوں کے ساتھ بھی عدل و انصاف لازم ہے۔ غداری جرم ہے اور حدود شرعیہ کے خلاف کسی غاصبانہ قبضہ کو روا نہیں رکھتا۔ ہاں ظالم کا ہاتھ روکتا ہے۔ مظلوم کی امداد کر کے اس کا حق دلواتا ہے۔ غریب اور امیر مزدور اور دولت مند کی طبقاتی فرق کی نفی کرتا ہے۔ سب کو ایک اسلامی برادری کا مساوی فرد بناتا ہے۔ مساوی حیثیت دیتا ہے اور مزدور کے ساتھ اسلام کا جو رویہ ہے وہ کسی دوسرے نظام میں نہیں۔ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے "تم مزدور کی مزدوری اس کے پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کیا کرو۔" غرض اسلام ایک ایسا انقلابی نظام ہے جو زندگی کے تمام طبقات کے حقوق کا محافظ و نگران ہے۔ اس اجمال کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ:-

۱- اسلامی نظام میں بنیادی چیز یہ ہے کہ وہ نسلی، وطنی، علاقائی، طبقاتی تقسیموں کا قائل نہیں۔ اس کا لافانی اصول "اَلْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ" ہے یعنی مسلمان آپس میں سب بھائی بھائی ہیں۔ کوئی امیر ہو یا غریب، مزدور اور نوکر ہو یا مالدار و آقا۔ عزت سب کی برابر ہے۔ حقوق سب کے مساوی ہیں بلکہ غریب اور مزدور اگر زیادہ نیک اور متقی ہے تو اسلام کی نظر میں وہ مالدار سے زیادہ عزت والا ہے۔ قرآن پاک کا ارشاد ہے۔

"اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ"

اسلام کی تاریخ گواہ ہے کہ اسلام نے بلال حبشیؓ کو وہ عزت بخشی ہے جو عرب و عجم کے بڑے بڑے بادشاہوں اور امراء کو بھی حاصل نہ تھی۔ مزدوروں کے متعلق آقائے نامدار جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ اِخْوَانُكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَمَنْ كَانَ اَخُوْهُ تَحْتَ يَدِهٖ فَلْيُطْعِمْهُ مِنْ طَعَامِهٖ وَلْيُلْبِسْهُ مِنْ لِبَاسِهٖ وَلَا يُكَلِّفْهُ مَا يَغْلِبُهُ فَاِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ۔ (الحدیث)

ترجمہ: تمہارے بھائی تمہارے خادم ہیں۔ اللہ نے ان کو تمہارے زیر دست کر دیا ہے لہٰذا جس کا بھائی اس کا زیر دست ہو وہ اپنے کھانے میں سے اسے کھلائے اور اپنے لباس میں سے اس کو پہنائے۔ اور اسے کسی ایسے کام پر مامور نہ کرے جو اس کی طاقت سے زیادہ ہو۔ اور اگر ایسا کرے تو خود اس کی مدد کرے۔ اس حدیث میں یہ بات خاص طور پر قابل لحاظ ہے کہ یہاں موقع بظاہر اس کا تھا کہ "خولکم اخوانکم" کہا جاتا کیونکہ مقصود اس ارشاد کا مزدوروں اور نوکروں کو بھائی قرار دینا ہے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے "اخوانکم" کو مقدم کر کے جتلایا ہے کہ وہ تمہارے بھائی پہلے ہیں اور نوکر یا مزدور بعد میں۔

پاکستان میں اسلامی نظام کا مغالطہ:- افسوس ہے کہ مملکت پاکستان جو اسلام کے نام پر معرض وجود میں آئی اور اس کے حکمران روز اول سے آج تک اس ملک میں اسلامی نظام رائج کرنے کے بلند بانگ دعوے کرتے چلے آئے ہیں مگر عمل میں وہی سرمایہ دارانہ نظام رائج رکھا جو انگریز ہم پر مسلط کر کے چھوڑ گیا تھا۔ اس کا اثر ناواقف عوام پر یہ ہونے لگا ہے کہ ملک کے سات کروڑ عوام جس اقتصادی بحران کا شکار ہیں۔ یہ شاید اسلامی نظام ہی کے نتائج ہیں۔ سوشلسٹ طبقات کو موقع مل گیا۔ انھوں نے مزدوروں اور غریب عوام کی توجہ اسلام سے پھیر کر اپنے ملحدانہ اصول کی طرف کھینچنے کی کوشش شروع کر دی اور مزدور اور سرمایہ دار کا طبقاتی جنگ کا میدان گرم کر دیا اور ان کو یہ فریب دیا کہ تمہاری اقتصادی مشکلات کا حل صرف سوشلزم میں ہے۔ موجودہ حالات میں علماء امت کا کام یہ ہے کہ مکتبہ فکر کے علماء اس فتنہ ارتداد کے روکنے کی طرف متوجہ ہوں۔ ملک کے غریب عوام اور مزدور جو جفاکش مسلمان جو اسلام کے نام پر جان دینے والے ہیں۔ ان کو سوشلسٹ گروہوں کے گمراہ کن پروپیگنڈہ کا شکار نہ ہونے دیں۔ ان کو اسلامی نظام کی ان تعلیمات سے آگاہ کریں جن میں ان کی تمام مسائل و مشکلات کا صحیح اور سچا منصفانہ حل موجود ہے۔ ●●

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوت

KHATME NUBUWWAT
(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)

مدیر مسئول عبدالرحمٰن باوا

جلد: ۱۱ | ۸ تا ۱۴ ذوالقعدہ ۱۴۱۳ھ بمطابق ۳۰ اپریل تا ۶ مئی ۱۹۹۳ء | شمارہ: ۴۴

اس شمارے میں

۱: حمد و نعت ۔۔۔۔ ۴
۲: اداریہ ۔۔۔۔ ۵
۳: اسلام اور سوشلزم ۔۔۔۔ ۶
۴: اللہ جل جلالہ ۔۔۔۔ ۷
۵: ٹیلی ویژن ایک خطرہ ۔۔۔۔ ۸
۶: حضرت نظام الدین اولیاءؒ ۔۔۔۔ ۱۳
۷: تحریک ختم نبوت ۔۔۔۔ ۱۱
۸: بزم ختم نبوت ۔۔۔۔ ۱۴
۹: مرزا قادیانی کے ۲۲ جھوٹ ۔۔۔۔ ۱۶
۱۰: اسمہٗ احمد کا مصداق کون؟ ۔۔۔۔ ۱۸
۱۱: آپ کے مسائل ۔۔۔۔ ۲۰
۱۲: اخبار ختم نبوت ۔۔۔۔ ۲۱

سرپرست

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

نگران اعلیٰ

مولانا محمد یوسف لدھیانوی

معاون مدیر

مولانا منظور احمد الحسینی

سرکولیشن منیجر

محمد انور

قانونی مشیر

حشمت علی حبیب ایڈووکیٹ

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۷۴۴۰۰ پاکستان
فون نمبر 7780337

LONDON OFFICE:
35 STOCKWELL GREEN
LONDON SW9 9HZ U.K.
PHONE: 071-737-8199.

چندہ اندرون ملک

سالانہ	۱۵۰ روپے
ششماہی	۷۵ روپے
سہ ماہی	۴۵ روپے
فی پرچہ	۳ روپے

چندہ بیرون ملک

غیر ممالک سالانہ بذریعہ ڈاک ۳۵ ڈالر
چیک یا ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت
الائیڈ بینک نوری ٹاؤن برانچ
اکاؤنٹ نمبر ۳۰۳۰ کراچی پاکستان ارسال کریں

ایڈیٹر و پبلشر: عبدالرحمٰن باوا ۔۔ طابع: سید شاہد حسن ۔۔ مطبع: القادر پرنٹنگ پریس ۔۔ مقام اشاعت: ۱۰ بنوریہ ٹاؤن کراچی

اللہ کے ہاں دیر ہے‘ اندھیر نہیں ہے

اللہ کا قانون بدلتے نہیں دیکھا
جو اس کی قضا ہو‘ اسے ٹلتے نہیں دیکھا

توحید کے گلشن میں خزاں آ نہیں سکتی
مشرک کو کبھی پھولتے پھلتے نہیں دیکھا

موسیٰؑ کے تو ساحل نے قدم چوم لئے ہیں
فرعون کو دریا سے نکلتے نہیں دیکھا

جس شخص کا ہو زیست کا عنوان ہی توحید
اس شخص کو عنوان بدلتے نہیں دیکھا

ملحد ہے جو ہے منکر ارشاد پیمبرؐ
ظلمت سے کبھی اس کو نکلتے نہیں دیکھا

جس دل میں سمائی ہو پیمبرؐ کی محبت
بدعات پہ اس دل کو مچلتے نہیں دیکھا

بجھتا نہیں پھونکوں سے چراغ اہل ہدیٰ کا
بس کفر کا اسلام پہ چلتے نہیں دیکھا

بڑھتے ہیں تو گھٹ جاتے ہیں خود کفر کے سائے
اسلام کا سورج کبھی ڈھلتے نہیں دیکھا

سیلاب حوادث ہوں کہ طوفان مصائب
مسلم کو رہ حق سے پھسلتے نہیں دیکھا

ہو جبر کی تلوار کہ دولت کی ہو جھنکار
موقف کبھی مومن کا بدلتے نہیں دیکھا

مردان خدا‘ غیر خدا سے نہیں ڈرتے
جس دل میں ہو ایماں وہ دہلتے نہیں دیکھا

اللہ کے ہاں دیر ہے‘ اندھیر نہیں ہے
بچ کر کسی ظالم کو نکلتے نہیں دیکھا

تسکین ظہور! اس کو ملی یاد خدا سے
جس دل کو کسی طور بہلتے نہیں دیکھا

(حافظ محمد ظہور الحق ظہور)

پامال نہ ہو گا کبھی گلزار محمدؐ

انکار ہے اللہ کا انکار محمدؐ
اللہ کا اقرار ہے اقرار محمدؐ

گر دیدہ بینا ہو عطا تو نظر آئے
انوار الٰہی سے ہیں انوار محمدؐ

سرکار دو عالم کی جو سنت پہ فدا ہیں
بس ان کو نظر آئیں گے انوار محمدؐ

ہے سنت نبوی سے نہیں جن کو سروکار
ان پہ نہ کھلیں گے کبھی اسرار محمدؐ

کیا پوچھنا اس کا وہ سعید ازلی ہے
ہوجائے جسے خواب میں دیدار محمدؐ

غم مجھ کو نہیں لاکھ زمانہ ہو مخالف
پامال نہ ہوگا کبھی گلزار محمدؐ

ہوجاتے تھے اصحاب ادب سے ہمہ تن گوش
اس طرح سنا کرتے تھے گفتار محمدؐ

کیا پوچھتے ہو‘ ان کے مدارج کی نہیں تھاہ
قربان میں ان پر جو ہیں انصار محمدؐ

قربان کریں جان یہاں سر کے بل آئیں
دربار محمدؐ ہے یہ دربار محمدؐ

اے کون بسا دیدہ و دل میں ترے احقر
ہر دم تجھے حاصل ہے جو دیدار محمدؐ

صدقے میں محمدؐ کے تو احقر کی دعا سن
اللہ دکھا دے پھر اسے دربار محمدؐ

(ت مولانا محمد احمد صاحبؒ پرتاپ گڑھیؒ)

ایم ایم احمد قادیانی کی صدر سے ملاقات
وہ پاکستان میں کس مشن کے تحت آیا ہے؟

ایم ایم احمد قادیانی سے پاکستان کا بچہ بچہ واقف ہے اس لئے واقف ہے کہ یہ شخص سقوط مشرقی پاکستان کا مرکزی کردار تھا جب تک یہاں رہا یحییٰ خان کی مونچھ کا بال بنا رہا جس نے کمال ہوشیاری سے یحییٰ خان کو شیشے میں اتارا اور پھر اس سے وہ کام لیا جو قادیانی جماعت کا اصل مقصد تھا یعنی پاکستان کو توڑنا اور پھر سے اکھنڈ بھارت بنانا۔ پاکستان کو توڑنا اور اکھنڈ بھارت بنانا قادیانی جماعت کے ایمان کا جزو ہے اس لئے قادیانی جماعت کے دوسرے پیشوا آنجہانی مرزا محمود نے یہ پیشگوئی کی تھی کہ اول تو تقسیم ہوگی نہیں یعنی پاکستان نہیں بنے گا اور اگر تقسیم ہو بھی گئی تو عارضی ہوگی اور ہم دوبارہ کوشش کریں گے کہ یہ تقسیم عارضی ثابت ہو اور پھر سے اکھنڈ بھارت بن جائے۔ اس سلسلہ میں آنجہانی مرزا محمود نے اپنا ایک خواب (یا الہام) بھی بیان کیا جس میں کہا گیا کہ گاندھی جی آئے اور میرے ساتھ ایک ہی چارپائی پر لیٹ گئے جس کی تعبیر بھی اکھنڈ بھارت سے لی گئی۔

ابھی چند ماہ قبل قادیانیوں کے بزدل اور بھگوڑے پیشوا مرزا طاہر نے بھی اپنے باپ آنجہانی مرزا محمود کا اتباع کرتے ہوئے یہ کہا تھا کہ پاکستان بنگلہ دیش اور بھارت کی تہذیب وثقافت چونکہ ایک ہے اس لئے ہمیں ایک ہو جانا چاہئے۔ یہ بیان بھی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ قادیانی پاکستان کے دشمن اور اکھنڈ بھارت کے حامی ہیں۔ سقوط مشرقی پاکستان میں ایم ایم قادیانی نے جو کردار ادا کیا وہ قادیانی جماعت کی پالیسی کے تحت کیا اور اب پھر وہی ایم ایم احمد پاکستان کے خلاف اپنی "قابلیت" کے جوہر دکھانے کے لئے پاکستان پہنچ چکا ہے جب وہ انتہائی خفیہ طریقے سے پاکستان آیا تو روزنامہ جنگ لاہور نے اس کی آمد پر یہ خبر شائع کی تھی۔

"ربوہ (پ پ ا ے) سابق صدر یحییٰ خان کے مشیر خاص اور قائم مقام صدر اور ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن پاکستان ایم ایم احمد گزشتہ روز اہم مشن پر ربوہ پہنچے۔ ان کے اس دورہ کو انتہائی خفیہ رکھا گیا تاہم انتہائی ذمہ دار ذرائع کا کہنا ہے کہ وہ ملک کی ایک اعلیٰ ترین شخصیت کا ایک اہم پیغام لے کر ربوہ پہنچے۔"

(روزنامہ جنگ لاہور (ے) ۱۷ مارچ ۱۹۹۳ء)

مرزائیوں نے اس خبر کو انتہائی خفیہ رکھا۔ قادیانی اخبار الفضل المعروف الدجل جو مرزائیوں کی چھوٹی چھوٹی خبریں بھی شائع کرتا رہتا ہے وہ بھی اس خبر کو ہضم کر گیا اس نے یہ خبر اس لئے شائع نہیں کی کہ واقعی وہ کسی خفیہ مشن پر پاکستان آیا ہے لیکن اس کی آمد چھپی نہ رہ سکی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ کس خفیہ مشن پر آیا ہے اور اسے کس نے بھیجا ہے؟

ہمارے خیال میں وہ امریکی مشن پر یہاں آیا ہے۔ اس وقت امریکہ قادیانیوں کا مربی و محسن ہے اور وہ قادیانیوں کی پوری پوری سرپرستی کر رہا ہے۔ امریکہ کے بارے میں یہ خبریں بھی چھپ چکی ہیں کہ وہ پاکستان کی سیاست میں گہری دلچسپی لے رہا ہے جب سے مسٹر ایم ایم احمد امریکی نمائندے کی حیثیت سے خفیہ مشن پر یہاں آیا ہے اس وقت سے پاکستانی سیاست تلاطم خیز لہروں کی زد میں ہے۔ وزیروں اور مشیروں کے استعفے شائع ہو رہے ہیں یہاں تک کہ یہ خبریں بھی شائع ہو رہی ہیں کہ اسمبلیاں ٹوٹ جائیں گی' مارشل لاء آجائے گا۔ آئین میں آٹھویں ترمیم کے خاتمے کی خبریں بھی آرہی ہیں یہ تمام امور مرزائیوں اور قادیانیوں کے مفاد میں ہیں۔

تازہ خبر یہ ہے کہ ایم ایم قادیانی نے صدر جناب غلام اسحاق خان سے ملاقات کی ہے خبر کا متن یہ ہے۔

"اسلام آباد (پ پ آئی) پلاننگ کمیشن کے سابق ڈپٹی چیئرمین ایم ایم احمد نے اتوار کو صدر غلام اسحاق خان سے ملاقات کی۔ انہوں نے صدر مملکت سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وہ خصوصی مشن پر پاکستان پہنچے ہیں اور مزید کئی اہم شخصیات سے ملاقاتیں کریں گے۔"

(روزنامہ جنگ کراچی (۱۲) پیر ۱۲ اپریل ۱۹۹۳ء)

خبر میں مزید شخصیات سے ملاقات کا عندیہ دیا گیا ہے۔ صدر سے ہونے والی ملاقات کے بارے میں نہ تو صدر ہی نے کچھ کہا ہے اور نہ ہی ایم ایم احمد نے کچھ بتایا ہے۔ ہمارے خیال میں اس کا یہاں خفیہ مشن کے تحت آنا اور سیاسی شخصیتوں سے ملاقاتیں کرنا انتہائی خطرناک ہے۔ جس شخص کے نظریات ظاہرو باہر ہوں اور جو عقیدتاً "پاکستان کے خلاف ہو۔ ایسے میں یہ نہ دیکھنا چاہئے کہ وہ یہاں اہم عہدے پر فائز رہا ہے بلکہ اس کے نظریات اور کردار کو دیکھنا چاہئے جب وہ اسلام کا دشمن' پاکستان کا مخالف اور یہود و ہنود اور مغربی استعمار (امریکہ و برطانیہ) کا ایجنٹ اور جاسوس ہے تو اس سے ملاقاتیں کیسی؟ حکومت کو چاہئے کہ اس کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرے۔ خصوصاً "وزیر اعظم جناب نواز شریف کو اس مسئلہ میں خصوصی دلچسپی لینی چاہئے کیونکہ اس کی آمد کا مقصد ان کی حکومت کا خاتمہ اور ایسے افراد کا برسر اقتدار لانا ہے جو امریکہ کے چمچہ اور کٹھ پتلی کی حیثیت سے اس کے اشارے پر ناچتے رہیں۔

ایک سوال
تمام غیرتمند مسلمانوں سے

کیا آپ چاہتے ہیں
کہ آپ کی رقم
مسلمانوں کو مرتد
بنانے میں
استعمال ہو ؟

اس کا جواب یقیناً نفی میں ہے

لیکن
اس کے باوجود آپ کی
لاعلمی اور بے توجہی کی وجہ سے
آپ کی رقم سے
مسلمانوں کو
مرتد بنایا جا رہا ہے

وہ کیسے ؟
آپ میں سے بعض لوگ
قادیانیوں سے خرید و فروخت
کرتے ہیں قادیانی تجارتی اداروں
سے لین دین کرتے ہیں اور
قادیانی کارخانوں کی مصنوعات
استعمال کرتے ہیں

کیا آپ جانتے ہیں ؟
اسی خرید و فروخت، لین دین کے ذریعے
قادیانی جو منافع کماتے ہیں اسی منافع یعنی
ماہانہ آمدنی کا ایک کثیر حصہ
اپنے مرکز ربوہ میں
جمع کراتے ہیں

جس کے نتیجہ میں
وہی رقم جو آپ سے کمائی جاتی ہے وہ آپ ہی
کے خلاف استعمال ہوتی ہے یعنی
مسلمانوں کو اسی رقم سے مرتد بنایا جاتا ہے

اگر آپ
قادیانیوں کے ساتھ کاروبار
و تجارت کرتے ہیں تو گویا آپ
ارتدادی کام میں بالواسطہ حصہ لے رہے ہیں
اور انکا ساتھ دے رہے ہیں

یاد رکھئے
- آپ ہی کی رقم سے قادیانی اپنی ارتدادی تبلیغ کرتے ہیں
- آپ ہی کی رقم سے قادیانیوں کے تحریف شدہ قرآنی ترجمے چھپتے اور تقسیم ہوتے ہیں
- آپ ہی کی رقم سے ان کے پریس چلتے ہیں
- آپ ہی کے بل بوتے قادیانی مرکز "ربوہ" آباد ہے
- آپ ہی کی رقم سے قادیانی مبلغین اپنی ارتدادی تبلیغ کیلئے اندرون و بیرون ملک سفر کرتے ہیں

گویا قادیانیوں کی ہر حرکت میں
براہ راست نہیں تو بالواسطہ آپ بھی شریک ہیں

لہٰذا
تمام مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ غیرت ایمانی کا ثبوت دیتے ہوئے قادیانیوں کے ساتھ مکمل سوشل بائیکاٹ کریں اور ان کے ساتھ لین دین، خرید و فروخت مکمل طور پر بند کر دیں اور اپنے احباب کو بھی قادیانیوں سے بائیکاٹ کی ترغیب دیں۔

نوٹ کیجیے:- قادیانی [illegible] مسلمانوں کو مرتد بنانے کیلئے کروڑوں روپیہ ہر سال خرچ کرتا ہے

مرکزی دفتر
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ
ملتان (پاکستان) فون: ۴۰۹۷۸

اس کائنات کا مالک و خالق کون؟

اللہ جل جلالہ

عبدالطاہر خان سنگھانوی

"ابراہیم"

○..... "کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کردے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کردے اور یہ خدا کو کچھ بھی مشکل نہیں۔"

(آیات ۱۹ تا ۲۰)

○..... "اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا اور اگر خدا کے احسان کو گنے لگو تو شمار نہ کرسکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے) کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔"

(آیات ۳۳ تا ۳۴)

"حجر"

○..... "اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو سجا دیا۔"

(آیت ۱۶)

○..... "اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا ہے۔"

(آیات ۲۶ تا ۲۷)

○..... "اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔"

(آیت ۶۶)

○..... "سو ان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آ پکڑا۔"

(آیت ۷۳)

○..... "اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے۔"

(آیت ۷۶)

○..... "تو ہم نے ان سے (بن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں۔"

(آیت ۷۹)

"نحل"

○..... [illegible] آسمانوں اور زمین کو حق پر حکمت پیدا کیا۔ [illegible] کو نطفے سے بنایا۔"

(آیات ۳ تا ۴)

○..... "اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں) اور وہ (چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔"

(آیت ۸)

○..... "اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور بے شمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی قدرت کی بڑی) نشانی ہے۔"

(آیت ۱۱)

○..... "اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں [illegible]رت کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔"

(آیت ۱۲)

○..... [illegible] طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کردیں) نصیحت پکڑنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم خدا کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بناکر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جاسکو اور (راستوں میں) نشانات بنادیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔"

(آیات ۱۴ تا ۱۶)

○..... "تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے کیا وہ ایسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کرسکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔"

(آیات ۱۷ تا ۱۸)

○..... "کیا ان لوگوں نے خدا کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں۔"

(آیت ۴۸)

○..... "اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب خدا کی طرف سے ہیں پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلاتے ہو۔"

(آیت ۵۳)

○..... "اور خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا۔ بے شک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔"

(آیت ۶۵)

○..... "اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (و غور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان (چیزوں) میں (اللہ کی قدرت) کی نشانی ہے۔"

(آیت ۶۶)

○..... "اس (شہد کی مکھی) کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے۔ بے شک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے اور خدا ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہوجاتے ہیں۔"

(آیات ۶۹ تا ۷۰)

○..... "اور خدا ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے

باقی صفحہ ۲۷ پر

ٹیلی ویژن خطرۂ ایمان خطرۂ جان

محمد شعیب اللہ مفتاحی ناظم مدرسہ مسیح العلوم بنگلور

موجودہ معاشرے میں کھلے طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ عفت و عصمت کی قدروں کو پامال کیا جا رہا ہے اخلاقی اقدار کو پست کیا جا رہا ہے بے حیائی عریانی، فحش اور جنسی بے راہ روی مرد و زن کا آزادانہ اختلاط حدوں کو پھلانگتے جا رہے ہیں اگر بہ نظر انصاف دیکھا جائے تو ان سب بیماریوں اور اخلاقی کمزوریوں کا موجودہ معاشرے میں واحد سرچشمہ یہی ٹی وی ہے اس نے فساد و بگاڑ کو وہ کارنامہ انجام دیا ہے جس کی نظیر اس سے پہلے ادوار میں کہیں نہیں ملتی۔

پھر اس بگاڑ کے نتیجہ میں جو دنیوی عذابات کا سلسلہ قائم ہوا ہے وہ نفع میں ہے ہم یہاں اختصار کے ساتھ ٹی وی سے پیدا ہونے والے روحانی مفاسد اور جسمانی نقصانات کو پیش کرکے 'شہادت حق' کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں

ٹی وی کو اپنے گھر سے نکال دیں' اسی میں ہماری بھلائی ہے' ورنہ خدائی عذاب کا مزہ چکھنا پڑے گا

ٹی وی اور روحانی مفاسد' بے حیائی کی اشاعت

امریکا اور بہت سے ممالک میں جنسی آزادی و بے راہ روی کے نتیجہ میں جو شدید بحران پیش آیا اس کو ختم کرنے کے لئے وہاں بہت ساری تدبیریں عمل میں لائی گئیں مگر نتیجہ صفر نکلا تو وہاں محفوظ جنسی عمل کے عنوان سے بعض احتیاطی تدابیر اور طریقوں کو پریس اور ٹی وی کے ذریعے پھیلایا گیا اس سے مزید کیا خرابی پیدا ہوئی وہ آپ ایک مشہور امریکی رسالہ ٹائم کی ایک خاتون ایسوسی ایٹ ایڈیٹر مارتھا سملجس کے الفاظ میں ملاحظہ کیجئے۔ "اس طرح پریس اور ٹی وی پر انسان کی جسمانی حرکات اور کنڈوم (مانع حمل غلاف) جیسے جنسی تحفظات کے استعمال پر مفصل مذاکرے ہونے لگے ہیں کہ اس کے نتیجہ میں جنسی عمل کے طریقے عوام میں اتنے واضح ہو کر پھیل گئے ہیں کہ ایک سال پہلے ان کے اس طرح گھر گھر پھیلنے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔"

اخلاقی تباہی اور تصویر

فحش تصاویر اور جو ٹی وی کے پردے پر دکھائی جاتی ہیں ان کا کیا اثر اور نتیجہ ہوتا ہے اس کے پہلے عام تصاویر کا نتیجہ دیکھ لیں۔ امیل پوسکی نے جمعیت انسداد فواحش کے دوسرے اجلاس عام میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "یہ گندے فوٹو گراف لوگوں کے حواس میں شدید ہیجان و اشتعال برپا کرتے ہیں اور اپنے بدقسمت خریداروں کو ایسے ایسے جرائم پر اکساتے ہیں جن کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں لڑکوں' اور لڑکیوں پر ان کا تباہ کن اثر بیان سے زیادہ ہے بہت سے مدرسے اور کالج انہی کی بدولت اخلاقی اور جسمانی حیثیت سے برباد ہو چکے ہیں خصوصا لڑکیوں کے لئے تو کوئی چیز اس سے زیادہ غارت گر نہیں ہو سکتی۔"

یہ عام تصاویر کا نتیجہ ہے اب غور کرلیجئے کہ ٹی وی کی متحرک تصویروں سے کیا نتائج برآمد ہوتے ہوں گے؟ چنانچہ ایک امریکن رسالہ میں امریکی تہذیب کی افسوس ناک حالت وہاں کے اخلاقی جرائم اور جنسی بے راہ روی اور جذبات کی شورش کے اسباب بیان کرتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ "تین شیطانی قوتیں ہیں جن کی تثلیث آج ہماری دنیا پر چھا گئی ہے اور یہ تینوں ایک جہنم تیار کرنے میں مشغول ہیں'۱۔ فحش لٹریچر جو جنگ عظیم کے بعد سے حیرت انگیز رفتار کے ساتھ اپنی بے شرمی اور کثرت اشاعت میں بڑھتا چلا جا رہا ہے ۲۔ متحرک تصویریں جو شہوانی محبت کے جذبات کو نہ صرف بھڑکاتی ہیں بلکہ عملی سبق بھی دیتی ہیں ۳۔ عورتوں کا گرا ہوا اخلاقی معیار۔

یہ کسی مولوی و ملا کی عبارت اور ان کا تجزیہ نہیں ہے بلکہ مغربی ممالک کے آزاد خیال اور روشن ضمیر مفکرین کی عبارت اور تجزیے جو بتاتے ہیں کہ متحرک تصاویر اور غیر متحرک تصاویر کا اخلاق اور معاشرے پر کیا اثر ہو رہا ہے۔

فطرت سے کھلی بغاوت

ٹی وی پر مانع حمل اور استقاط حمل کے طبی فوائد ان کے آلات اور ادویات اور ان کے استعمال کے طریقے جس تشریح و تفصیل سے پیش کئے جاتے ہیں اس کا اثر و نتیجہ یہ رونما ہوتا ہے کہ نوخیز لڑکیاں ان کو جاننے کے بعد برائیوں اور فواحش میں بے دھڑک مبتلا ہوتی اور فطرت سے بغاوت کی مرتکب بنتی جاتی ہیں اور جو ناجائز بچہ کی پیدائش کا خطرہ درپیش ہوتا ہے وہ ٹی وی کے پردے پر دیکھے ہوئے مانع حمل کے ذرائع کو اختیار کرکے دور کر لیا جاتا ہے اور اگر بدقسمتی سے حمل قرار پا گیا تو استقاط حمل کی تدابیر تو معلوم ہیں جج بن لنڈ سے کے اس بیان کو ملاحظہ کیجئے وہ لکھتا ہے کہ "ہائی اسکول کی کم عمر والی ۴۹۵ لڑکیاں جنھوں نے خود سے اقرار کیا کہ ان کو لڑکوں سے صنفی تعلقات کا تجربہ ہو چکا ہے ان میں صرف ۱۲۵ ایسی تھیں جن کو حمل ٹھہر گیا تھا باقی میں سے بعض اتفاقا" بچ گئی تھیں لیکن اکثر کو مانع حمل کی موثر تدابیر کا کافی علم تھا یہ واقفیت ان میں اتنی عام ہو چکی ہے کہ لوگوں کو اس کا صحیح اندازہ نہیں ہے۔" یہی بن لنڈ سے جو ڈنور کی عدالت جرائم اطفال کا صدر رہا ہے امریکہ کی عام لڑکیوں کے خیالات کی ترجمانی کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ "میں شادی کیوں کروں؟ میں سمجھتی ہوں کہ اس زمانہ میں ہر لڑکی محبت کے معاملہ میں آزادی عمل کا فطری حق رکھتی ہے ہم کو مانع حمل کی کافی تدبیریں معلوم ہیں اس ذریعہ سے یہ خطرہ بھی دور کیا جا سکتا ہے کہ ایک ناجائز بچہ کی پیدائش کوئی پیچیدہ صورتحال پیدا کرے گی۔"

اس کو پڑھ کر اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ آج کے ذرائع ابلاغ خصوصا ٹی وی کے ذریعہ فطرت سے بغاوت کے جذبات کس قدر جنم لے رہے ہیں اور پل رہے ہیں؟ اگر یہی صورتحال رہی تو پھر معاشرے کا خدا حافظ

تعلیم میں انحطاط

ٹی وی کے مضر اور فاسد اثرات نے تعلیم کو بھی نہیں

ڈاکٹروں کی رائے میں ٹی وی کی برقی شعاعوں سے کینسر میں مبتلا ہونے کے ساتھ بینائی سے بھی محروم ہو سکتا ہے

چھوڑا اور تعلیم گاہوں کے لئے ایک آزمائش بنے ہوئے ہیں کیونکہ اکثر بچے ٹی وی کے شوق میں اور اس انہماک کی وجہ سے پڑھنے اور اسکول حاضر ہونے میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے اور نتیجہ افسوس ناک نکل آتا ہے بچوں کو ٹی وی سے دلچسپی اور اس میں انہماک کا کچھ اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ رابطہ عالم اسلامی کے ترجمان اخبار العالم الاسلامی میں مصر کی ایک سروے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مصر میں ۹۰ فیصد بچے ٹی وی پر نشر ہونے والے اعلانات دیکھتے ہیں اس کے بعد لکھا ہے کہ "یہ (۹۰ فیصد) کی نسبت قطعی طور پر اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ بچوں کی طرف سے تمام اوقات و ایام میں اعلانات کا مشاہدہ کرنے کا اہتمام ہوتا ہے۔"

مزید سنیئے کہ بچوں میں سے ۸۳ فیصد ایسے تھے جو فلمی اعلانات کے صرف نام بتا سکے جو ٹی وی پر دو ماہ سے زیادہ عرصہ میں دیکھے گئے جب کہ ۷۶ فیصد بچے ایسے تھے جو فلم کے ناموں کے ساتھ بعض تفاصیل بھی یاد رکھتے تھے جو ٹی وی پر تین ہفتوں میں آئے ہیں اور ۲۰ فیصد بچے ایک ہفتہ کے اندر کے فلمی اعلان کو پوری تفصیل سے یاد رکھتے تھے۔

یہ مصر کا حال ہے یہاں کا حال بھی اس سے بہت زیادہ مختلف نہیں معلوم ہوتا یہاں صرف یہ دکھانا ہے کہ جب بچے ان خرافات کے شوق میں یوں منہمک و مشغول ہوگا تو ظاہر ہے کہ اس کا خطرناک اثر تعلیم پر ضرور پڑے گا چنانچہ چند سال قبل ایک اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے ایک اخبار میں اسکول کے بچوں کی تعلیمی گراوٹ 'ان کی تعلیم' سے غفلت اور حد سے بڑھی ہوئی غیر حاضری کا ذکر کرتے ہوئے بتایا تھا کہ ان سب کا سبب یہ ہے کہ بچے ٹی وی میں مشغول رہتے ہیں جس کا اثر تعلیم پر پڑ رہا ہے۔

ایک جرمن ڈاکٹر کا قول

ڈاکٹروں نے ٹی وی سے جلد سے جلد اپنے آپ کو دستبردار کرنے کا مشورہ دیا ہے شیخ عبداللہ حمید سابق جسٹس سپریم کورٹ آف سعودی عربیہ نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ "ایک جرمن کے ماہر اجتماعیات نے مختلف درس گاہوں اور اداروں کے براہ راست بھرپور مطالعہ کے بعد سوسائٹی اور نئی نسل پر ٹی وی کے خطرات کا گہرائی سے جائزہ لے کر کہا کہ ٹی وی اور اس کے نظام کو تباہ کردو اور اس سے قبل کہ یہ تمہیں برباد کرے۔" یہ مشورہ سن کر نہ معلوم مغرب زدہ لوگ اس جرمن ڈاکٹر پر کیا حکم لگائیں گے غالباً یہ فرمائیں گے کہ اس نے کسی مولوی کی صحبت میں

رہ کر عقل کھودی اور دقیانوسی ہو گیا بہرحال نتائج و عواقب سامنے ہیں دلائل و براہین واضح ہیں خدا کی عطا کردہ عقل اور فہم موجود ہے راستہ اچھا یا برا کھلا ہوا ہے اور ہر ایک اپنی پسند سے جس کو چاہے اختیار کر سکتا ہے اور اچھے یا برے نتائج سے اپنی جھولی بھر سکتا ہے۔

کیا یہ حقیقت نہیں؟

کیا یہ حقیقت نہیں کہ ٹی وی کے ان پروگراموں کی وجہ سے لوگوں کی بے راہ روی میں اضافہ ہوا بے حیائی اور فاشیوں میں بے پناہ ترقی ہوئی اور وہ لوگ جو پہلے سینما کی حقیقت سے بھی ناواقف تھے اس کی بدولت اس میں ملوث ہوئے وہ لوگ جن کے قلوب و اذہان اگر نور معرفت سے منور نہ تھے تو بے حیائی اور فحاشی کی ظلمت سے سیاہ بھی نہ تھے۔ اس کے طفیل سیاہ بختیوں اور بدقسمتیوں کا شکار ہوئے وہ معصوم بچے جن کی لوح فطرت سلامتی کی متلاشی تھی اس کی وجہ سے اپنی عصمت کھو بیٹھے وہ نوجوان جو قوم و ملت کے قائد اور رہبر بن سکتے تھے اس کی دولت قوم کے نابکار افراد قرار پائے وہ عورتیں جن کی عصمت و عفت پاکدامنی اور پاکبازی پر ان کے آباؤ اجداد کو فخر اور قبیلہ و خاندان کو ناز تھا بکثرت عصمت فروشی و بے حیائی پر اتر آئیں اگر یہ سب ایک حقیقت ہے اور بلاشبہ ایک حقیقت ہے تو پھر اس کے فساد انگیز ہونے اور تباہ کن ہونے میں کیا شبہ ہے؟

ٹیلی ویژن بچوں پر تباہ کن اثرات مرتب کرتا ہے

ٹیلی ویژن پر تشدد اور جنس سے متعلق پروگرام بچوں پر تباہ کن اثرات مرتب کرتے ہیں۔ یہ بات برطانیہ کے وزیر صحت نے کہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت کو ٹیلی ویژن نشریات پر کنٹرول کرنا چاہئے اور اس کے ساتھ ساتھ والدین بھی بچوں پر پابندی لگائیں اور ان کو ایک حد میں رکھیں' جس سے آگے بچے قدم نہ اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ والدین کو ان کی ذمہ داری محسوس کرنی چاہئے اور بچوں کو عزت کرنا اور برے بھلے کی تمیز کرنا سکھانا چاہئے۔

(روزنامہ نوائے وقت۔ ۵/ اپریل ۱۹۹۳ء)

ٹی وی کے جسمانی نقصانات

ٹی وی سے لاحق ہونے والے نقصانات کی ایک قسم وہ ہے جو اوپر مذکور ہوئی دوسری قسم جسمانی نقصانات کی ہے ہم یہاں اسے کسی قدر وضاحت سے پیش کریں گے۔

برقی شعاع مادہ کینسر ہے

یہ بات تقریباً تمام اطبا اور ڈاکٹروں کے نزدیک طے شدہ ہے کہ کینسر کے منجملہ اسباب میں سے ایک سبب برقی شعاعیں بھی ہیں چنانچہ انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا جدید میں مقالہ کینسر کے مقالہ نگار نے برقی شعاعوں کو کینسر کا سبب قرار دے کر وضاحت کی ہے کہ "برقی شعاعی ریزی کا مادہ کینسر ہونا بیسویں صدی میں ظاہر ہوا جب کہ ان اطباء اور ڈاکٹروں کی جلدوں میں سرطان پایا گیا جو ایکسرے اور ریڈیم کو دواؤں میں استعمال کرنے کے ماہر تھے اس وقت سے یہ بات پوری طرح ثابت ہو گئی کہ ہر قسم کی برقی شعاع ریزی جس میں الٹرا وائلٹ شعاعیں بھی داخل ہیں مادہ کینسر کی حامل ہیں۔ اس عبارت سے واضح ہے کہ برقی شعاعیں مادہ کینسر کی حامل ہوتی ہیں اسی طرح ایک خاص قسم کا کینسر جس کو لوکانما کہتے ہیں اور اس میں سفید خلیوں کی معمولی پیدائش کی مقدار اختیار سے باہر ہو جاتی ہے وہ بھی اسی برقی شعاعوں کا نتیجہ قرار دیا گیا ہے چنانچہ پیڈ کی سائیکلوپیڈیا میں ہے کہ "یہ بات معلوم ہے کہ اس قسم کا کینسر برقی شعاع ریزی کی وجہ سے وجود میں آتا ہے جو سفید خلیوں پر اثر انداز ہوتی ہے جاپان میں ایٹمی دھماکوں سے بچنے والے اکثر لوگ نتیجتاً" لوکا لیما کے شکار ہوئے ہیں بہ نسبت دوسروں کے اسی طرح وہ ڈاکٹر اور نرسیں اور مریض جو زیادہ ایکسرے کا سامنا کرتے ہیں ان تفاصیل کا پیش کرنے سے مقصد یہ ہے کہ شعاعوں کا مادہ کینسر ہونا واضح ہو جائے۔

ٹی وی سے کینسر

اس کے بعد اصل مقصد کو عرض کرتا ہوں کہ ٹی وی سے نکلنے والی برقی شعاعیں اوپر کی توضیحات کے مطابق مادہ کینسر کی حامل ہیں اور ڈاکٹروں نے بھی اس کا تجربہ کر کے اس کی صراحت کی ہے چنانچہ انسائیکلوپیڈیا جدید میں ایک سلسلہ بحث کے دوران بتایا گیا ہے کہ ۱۹۵۰ء کے دوران بنائے گئے بعض رنگین ٹی وی سٹ سے کینسر ہوا تھا۔ پہلے شاید یہ بات اتنی صفائی سے ثابت نہ ہوئی ہو مگر آج اس کا ثبوت پوری صفائی سے ہو گیا ہے کہ ٹی وی کی یہ برقی

شعاعیں بکثرت پیدا کرتی ہیں اس کے ثبوت کے لئے یہاں چند ڈاکٹروں کے بیانات نقل کرتا ہوں جس سے واضح ہو گا کہ یہ ٹی وی کی شعاعیں کس درجہ خطرناک ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر این ویگمور مشہور جرنلسٹ اور عیسائی مشن کی معزز رکن ہیں اپنی کتاب WHY SUFFER میں لکھتی ہیں کہ "سچائی تو یہ ہے کہ ٹی وی ایک طرح کی ایکسرے مشین ہے ڈاکٹر جن ایکسرے مشینں کا استعمال کرتے ہیں اس میں خطرات سے بچنے کا مناسب انتظام ہوتا ہے جب کہ ٹی وی میں اب تک ایسا کوئی انتظام نہیں ہے ایکسرے کی کرنیں بہت مہلک ہوتی ہیں انسان کے نازک اعضا و جوارح پر اس کے اثرات کیسے مرتب ہو رہے ہیں اس خیال ہی سے کلیجہ کانپ اٹھتا ہے وہ مزید لکھتی ہیں کہ لڑکے اور لڑکیاں ٹی وی سٹ کے سامنے بیٹھ کر پروگرام دیکھتے ہیں امریکا کے بوسٹن نامی شہر میں صرف ایک ہسپتال میں خونی کینسر کا شکار چھ سو لڑکے لڑکیاں زیر علاج ہیں۔"

ڈاکٹر کروز بے لکھتے ہیں کہ "سیاہ سفید ٹی وی سیٹ میں ۱۹ کلو واٹ، رنگین ٹی وی میں ۲۵ کلو واٹ تک کی ٹیوب ہوتی ہیں شروع میں ۱۹ کلو واٹ والی ایکسرے مشین بھی ان کا استعمال کرنے والے ٹیکنیشن کے جسموں میں کینسر کا کیڑا پیدا کر دیتی تھی۔" اندازہ کیجیئے کہ جب ۱۹ کلو واٹ کی ایکسرے مشین بھی کینسر پیدا کر دیتی تھی تو ٹی وی جو ۱۹ اور ۲۵ واٹ کے ہوتے ہیں وہ کیا کچھ تباہی نہ کرتے ہوں گے؟ عکسی تصویر کے مشہور ماہر ڈاکٹر آمل کروب نے شکاگو امریکہ کے ایک ہسپتال میں جان کنی کے عالم میں نہایت تنگی کے ساتھ یہ تاکید کی کہ "گھروں میں ٹی وی کا وجود ایک جان لیوا کینسر کی مانند ہے جو بچوں کے جسموں میں رفتہ رفتہ سرایت کرتا ہے شیخ عبداللہ بن حمید سابق چیف جسٹس سعودی عربیہ نے اسی ڈاکٹر آمل کروب کے بارے میں لکھا ہے کہ "یہ ڈاکٹر خود بھی ٹی وی کی شعاعوں سے پیدا شدہ مہلک مرض کینسر کا شکار تھا اس کی وفات سے پیشتر کینسر کے جراثیم کے استعمال کے لئے چھیانوے دفعہ اس کا سرجری آپریشن کیا گیا مگر اس کا کوئی فائدہ نہ ہوا کیونکہ یہ مرض اپنی انتہا کو پہنچ چکا تھا اور اس کا بازو نیز چہرہ کا کافی حصہ کٹ کر گر گیا تھا۔ ان تفصیلات سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ ٹی وی کی شعاعیں اور کرنیں نہایت درجہ مہلک اور مادہ کینسر کی حامل ہیں۔

ٹی وی سے دیگر نقصانات

اس کے علاوہ ٹی وی سے اور بھی جسمانی نقصانات ہوتے ہیں مثلاً بعض تجربات نے پتہ دیا ہے کہ اس سے فالج ہوتا ہے نیز اس کے شعاعوں سے آنکھوں کی بینائی پر نہایت مضر اثرات پڑتے ہیں۔ ڈاکٹر ایچ پی شوبن کا تجربہ ہے کہ "ایک حاملہ کتیا پر دو ماہ تک ٹی وی کی شعاعیں پڑنے دیں اس کے بعد کتیا نے چار بچوں کو جنم دیا یہ چاروں بچے فالج زدہ تھے ان میں تین فوائد سے ہی مر گئے۔" اور بعض نے دو طوطے خریدے طوطے کا پنجرہ ٹی وی سیٹ کے سامنے رکھ دیا گیا نتیجہ یہ نکلا کہ طوطوں کے پر بیکار ہو گئے ان تجربات سے واضح ہوتا ہے کہ ٹی وی کی شعاعیں جسمانی صحت کے لئے بھی جاہ کن اور خطرناک اثرات اور کئی کئی قسم کی مہلک بیماریوں کو جنم دینے والی ہیں۔

ٹی وی کے فضائی اثرات

اس سب کے علاوہ مزید خطرناک بات یہ ہے کہ ٹی وی سے نکلنے والے مادہ جو اوپر جاتے اور فضاء میں پھیل جاتے ہیں وہ نہایت درجہ مہلک اور خطرناک ہوتے ہیں روزنامہ مسلمان مدراس نے مورخہ ۵ اگست ۹۲ء کی اشاعت میں لکھا ہے کہ "رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گھریلو الیکٹرانکس مثلاً ٹی وی سے جو زہریلے مادے گیسوں کی شکل میں خارج ہوتے ہیں وہ نیو کلیائی تجربہ گاہ پر بم پھٹنے کے بعد پائے جانے والے اثرات سے ۵ گنا زیادہ خطرناک ہوتے ہیں

ٹی وی کمپنیوں کا ایک جھوٹ

یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ لوگوں میں جو مشہور ہے کہ ٹی وی میں ایک کنٹرولر ہوتا ہے جو ٹی وی سے خارج ہونے والے مادوں اور فاسد اثرات کو روک لیتا ہے یہ بات سراسر غلط اور بے بنیاد ہے چنانچہ ڈاکٹر آمل کروب جن کا اوپر تذکرہ آیا ہے انہوں نے اپنی موت سے قبل بیان دیتے ہوئے کہا کہ "ٹی وی کمپنیوں کا کہنا ہے کہ ٹی وی کے اندر ایک کنٹرولر ہوتا ہے جو اس میں فٹ کر دینے کے بعد اس کی شعاعی تاثیر کو روک کر بے ضرر بنا دیتا ہے یہ سراسر جھوٹ اور فریب ہے کیونکہ تجربات بتاتے ہیں کہ یہ شعاع خواہ کتنی بھی مقدار میں ہو جسم کے لئے بہرحال نقصان دہ ہے۔ ڈاکٹر آمل کروب کا کہنا ہے کہ ٹی وی اور عکسی فوٹوگرافی میں استعمال ہونے والی ایٹمی شعاعیں موٹی سے موٹی دیواروں کے پردے بھی چاک کر ڈالتی ہے۔ غور کیجیئے کہ موٹی سے موٹی دیواروں کے پردے چاک کر دینے والی شعاعیں جسم انسان میں اثر انداز ہو کر اس کا کیا حال کر دیتی ہوں گی؟

دیدہ عبرت نگاہ سے

اوپر کی توضیحات و تفصیلات سے یہ بات واشگاف طور پر معلوم ہو گئی کہ ٹی وی سے ایک طرف روحانی و باطنی خرابیاں اخلاقی کمزوریاں اور معاشرتی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں اور دوسری طرف جسمانی و ظاہری نقصانات بھی ہو رہے ہیں ان امور کا تقاضہ ہے کہ ہم اس برائی سے رک جائیں ورنہ خدائی عذابات کا مزہ چکھنا پڑے گا جیسا کہ بعض جگہ اس کے نتیجہ میں خدا کا عذاب کھلی آنکھوں دیکھا گیا ہے یا کسی اور ذریعہ سے معلوم کرایا گیا تاکہ لوگ دیدہ عبرت نگاہ سے دیکھیں اور عبرت حاصل کریں یہاں دو واقعہ بیان کئے جاتے ہیں۔

پہلا واقعہ

ہفت روزہ ختم نبوت کراچی کے حوالے سے تعمیر حیات لکھنؤ میں یہ واقعہ لکھا گیا کہ دو دیندار نہایت گہرے دوست تھے اور ایک جدہ میں رہتا تھا اور دوسرا ریاض میں ریاض والے دوست کے گھر والوں نے اصرار کیا کہ وہ ٹی وی لے آئے اس نے ان کے اصرار پر ٹی وی خرید لیا کچھ دنوں بعد اس کا انتقال ہو گیا جدہ والے دوست نے اس کو خواب میں تین مرتبہ دیکھا ہر مرتبہ اس کو عذاب میں گرفتار پایا اور اس نے اپنے جدہ والے دوست کو خواب میں بتایا کہ مجھے یہ عذاب ٹی وی کی وجہ سے ہو رہا ہے تم میرے گھر والوں سے جا کر کہو کہ وہ گھر سے ٹی وی نکال دیں کیونکہ وہ ٹی وی سے مزے لیتے ہیں اور میں عذاب دیا جاتا ہوں کیونکہ وہ ٹی وی میں نے ہی گھر میں لا کر رکھا تھا جدہ والا دوست جہاز کے ذریعے ریاض گیا اور گھر والوں کو واقعہ سنایا گھر والے رونے لگے اس کا بڑا بیٹا اٹھا اور غصہ میں ٹی وی اٹھا کر پٹخا ٹی وی سیٹ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا لہٰذا اس کو پھینک دیا گیا جدہ والا دوست پھر واپس چلا آیا اس نے پھر اپنے دوست کو خواب میں دیکھا کہ وہ اب اچھی حالت میں ہے اور وہ اس دوست کو دعا دے رہا ہے اللہ تجھے نجات دے جیسا کہ تو نے میری پریشانی دور کرائی۔ نوٹ: اسلام میں خواب اگرچہ حجت نہیں لیکن شرع کے خلاف نہ ہو اور عقل بھی اس کی نفی نہ کرتی ہو تو اس کے صحیح ہونے کا امکان ہے کبھی اللہ تعالیٰ ہدایت کے لئے اس طرح کی بات خواب میں دکھا دیتے ہیں اس لئے جھٹلانے کی کوئی وجہ نہیں۔

دوسرا عبرتناک واقعہ

ہفت روزہ ختم نبوت پاکستان نے اپنے شمارہ ۱۸ جلد نمبر ۷ میں یہ عبرتناک واقعہ شائع کیا ہے کہ رمضان المبارک میں افطاری سے ذرا پہلے ماں نے بیٹی سے کہا کہ آؤ میرے ساتھ افطاری کے لئے تیاری کرو بیٹی نے کہا کہ مجھے ٹی وی پروگرام دیکھنا ہے دیکھنے کے بعد کام کروں گی یہ کہہ کر وہ چھت پر کمرے میں گئی اور اندر سے دروازہ بند کر لیا تاکہ ماں زبردستی کام کے لئے اٹھا کر نہ لے جائے جب کافی دیر ہو گئی مرد بھی آ گئے ماں آواز دیتی رہی مگر بیٹی نے ایک بار بھی دھیان نہ دیا ماں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے آواز نہ آئی اس کے باپ اور بھائیوں سے کہا انہوں نے دروازہ توڑا اور اندر داخل ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ لڑکی مر کر اوندھے منہ پڑی ہوئی ہے جب اٹھایا گیا تو اندازہ

باقی صفحہ ۲۴ پر

تحریک ختم نبوت منزل بہ منزل

محمد اسماعیل شجاع آبادی۔ لاہور

قسط نمبر۳

○ مورخہ ۲۲ مئی سیالکوٹ میں مجلس عمل کے مرکزی رہنماؤں کے اعزاز میں ایک پرجوش استقبالیہ ترتیب دیا گیا جس میں اگرچہ امیر مرکزیہ تو تشریف نہ لا سکے لیکن مفتی مختار احمد نعیمی' مولانا فتح محمد' مولانا محمد شریف جالندھری' مولانا منظور احمد چنیوٹی' صاحبزادہ طارق محمود' مولانا فیروز خان ثاقب' پروفیسر امین جاوید نے خطاب کیا۔ مولانا نعیم آسی نے قادیانی ڈاکٹر کے ہاتھ سے قتل ہونے والے طارق سمیع نوجوان مسلمان کے کیس پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ موت غلط انجکشن لگانے کی وجہ سے ہوئی۔ لہٰذا اس کیس کی تحقیقات کی جائیں۔

○ سکھر میں چھ قادیانیوں جن کے سربراہ قادیانی مربی عبد الکریم ہیں نے مولانا نذیر احمد کے ہاتھوں اسلام قبول کیا۔

○ قاری اللہ یار ارشد پر قاتلانہ حملہ ۲۶ جون احرار مسجد ربوہ کے خطیب مولانا اللہ یار ارشد پر قادیانی غنڈوں نے اس وقت حملہ کیا جب وہ لالیاں سے اپنی مسجد کی طرف آ رہے تھے کہ چھ مسلح قادیانیوں نے انہیں پکڑ کر زدوکوب کیا۔ اور قریبی کوٹھی میں لے گئے جسے ایک مسلمان نے دیکھ لیا۔ اور مسجد میں ان کے اغواء کا اعلان کر دیا۔ جس سے قرب و جوار کے مسلمان اکٹھے ہو گئے اور مذکورہ بالا کوٹھی کا محاصرہ کر لیا اور انہیں قادیانیوں کے چنگل سے رہا کرا لیا۔ ان کے جسم پر زخموں کے بیسیوں نشان ہیں۔ ان کے پاؤں میں سوئے مارے گئے۔ مولانا کو فوری طبی امداد کے لئے گورنمنٹ فضل الٰہی ہسپتال چنیوٹ میں داخل کروا دیا گیا۔ ڈی سی' ایس پی جھنگ فوراً" ڈی ایس پی چنیوٹ کو ساتھ لے کر ربوہ پہنچے۔

دریں اثنا ظہور احمد باجوہ' عبد المجید' حکیم خورشید احمد' وسیم انور' مرزا مبارک احمد جو قادیانیوں کے سرکردہ رہنما بتلائے جاتے ہیں پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ جب کہ عزیز احمد بھانجڑی موقع سے فرار ہو گیا۔ نوائے وقت لاہور

مولانا عبید اللہ مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے ناکام اغواء کے بعد قادیانیت کی غنڈہ گردی کھل کر سامنے آ چکی ہے۔ اگر مولانا قاری اللہ یار ارشد کو ان کا شاگرد راستہ میں نہ ملتا تو ان کا اغواء دوسرے علماء کے اغواء کی طرح معمہ بن جاتا ہے۔

○ انکامت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے لیٹر پیڈ پر محمدیہ مسجد کے امام کو دھمکی آمیز خط لکھا گیا۔ لیکن حکومت ٹس سے مس نہ ہوئی۔ اس خط میں زبردست گالی گلوچ تحریر تھی۔

مرکزی مجلس عمل کا ہنگامی اجلاس

۵ جولائی مرکزی مجلس عمل کا ہنگامی اجلاس دفتر ختم نبوت لاہور میں منعقد ہوا جس کی صدارت حضرت امیر مرکزیہ نے کی۔ اجلاس میں مندرجہ ذیل فیصلے کئے گئے۔

۱۔ چاروں صوبوں میں مجالس عمل قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور مندرجہ ذیل حضرات کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ وہ مختلف مکاتب فکر کے رہنماؤں سے مل کر مجالس عمل کے قیام کی کوشش کریں گے۔

۱۔ پنجاب۔ مولانا مفتی مختار احمد نعیمی۔ مولانا محمد شریف جالندھری۔

۲۔ سندھ۔ مولانا مفتی احمد الرحمان کراچی۔ مولانا احمد میاں حمادی ٹنڈو آدم

۳۔ سرحد۔ مولانا ایوب جان بنوری۔ مولانا انوار الحق نور پشاور۔

۴۔ بلوچستان۔ الحاج محمد زمان خان اچکزئی

قادیانیوں کے بارہ میں صدارتی آرڈی ننس پر عمل درآمد کی رفتار کو غیر تسلی بخش قرار دیا گیا بالخصوص پنجاب میں انتظامیہ کے رویہ کو افسوسناک قرار دیا گیا۔ اور فیصلہ ہوا کہ صدر اور گورنر پنجاب سے ایک وفد ملے اور ان سے گفتگو کرے۔

○ فیصل آباد کے ایک قادیانی ڈاکٹر عبد القادر کو ایک نوجوان نعیم اللہ ہاشمی نے قادیانیت کی تبلیغ کرنے اور اسلام اور اہل اسلام کے بارے میں نازیبا اور اشتعال انگیز کلمات کے کہنے پر قتل کر دیا۔ ڈی۔ آئی جی میجر مشتاق احمد نے مداخلت کر کے اس کیس کو فوری طور پر پولیس کے حوالے کر دیا۔ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ مذکورہ بالا کیس کی تفتیش غیر جانبدار افسروں سے کرائی جائے۔

مرکزی مجلس عمل نے ملک بھر میں تحریک ختم نبوت کے تمام کارکنوں اور شاخوں کو ہدایت کی ہے کہ اپنے اپنے حلقوں کے قادیانی ملازمین کی فہرستیں مرتب کر کے مرکزی مجلس عمل کو ارسال کریں۔ صدارتی آرڈی ننس پر عملدرآمد کی نگرانی کریں۔

○ مرکزی مجلس عمل نے تمام ضلعی صدر مقاموں پر ختم نبوت کانفرنسوں کے ذریعہ رابطہ عوام کی مہم کا فیصلہ کیا ہے۔

○ مرکزی مجلس عمل نے فیصلہ کیا ہے کہ مورخہ ۱۳ جولائی بروز جمعۃ المبارک پورے ملک میں یوم احتجاج منایا جائے۔ جس میں قادیانی مسئلہ کی سنگینی اور مرکزی مجلس عمل کے مطالبات پر تفصیل سے روشنی ڈالی جائے۔ عوام کو ختم نبوت اور ملکی سالمیت کے تحفظ کے لئے منظم اور پرجوش جدوجہد کے لئے تیار کیا جائے۔

مرکزی مجلس عمل نے وفاقی شرعی عدالت میں قادیانیوں کے بارے میں صدارتی آرڈی ننس کو قادیانیوں کی طرف سے کئے جانے والے چیلنج کے کیس میں فریق بننے کا فیصلہ کیا ہے' اور اس سلسلہ میں عملی اقدامات کے لئے مفتی مختار احمد نعیمی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی ہے جس میں علامہ ڈاکٹر خالد محمود' مولانا منظور احمد چنیوٹی' علامہ علی غضنفر کراروی اور حافظ عبد القادر روپڑی شامل ہیں۔

○ مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی اپیل پر پورے ملک میں ۱۳ جون کو یوم احتجاج منایا گیا۔ جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں خطباء نے قادیانی جارحیت میں حکومت کی ناکامی پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

○ مورخہ ۲۳ جولائی کو سرگودھا میں مختلف مکاتب فکر کے رہنماؤں اور کارکنوں کا اجلاس مولانا مفتی احمد سعید کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مجلس عمل کی تشکیل کی گئی۔ عہدیداروں کی فہرست حسب ذیل ہے۔

صدر۔ مولانا قاری عبد السمیع۔ نائب صدر مولانا ضیاء الحق۔ نائب صدر دوم مولانا عبد المجید خطیب اہل حدیث۔ سوم شبیر بخاری۔ جنرل سیکرٹری۔ مولانا احمد سعید ہاشمی۔ سیکرٹری مولانا محمد اکرم طوفانی۔ خزانچی قاضی محمد مشتاق' سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طارق' مولانا ولی اللہ۔

○ تحت ہزارہ میں ... کوٹ ایک قادیانی خاندان نے اسلام قبول

کر کے قادیانیت سے براءت کا اعلان کیا۔

○ وفاقی شرعی عدالت میں امتناع قادیانیت صدارتی آرڈی ننس کے خلاف قادیانیوں کے کیس کے سلسلہ میں مسلمانوں کے وکیل ریاض الحسن گیلانی ایڈووکیٹ پر اس وقت قاتلانہ حملہ ہوا جب وہ ساڑھے دس بجے شب مقدمہ کی بحث کے سلسلہ میں کیس کی تیاری کر کے اپنے گھر جا رہے تھے اخباری اطلاع کے مطابق دو اسکوٹر سواروں نے ان کی کار کا تعاقب کر کے ان پر دو فائر کئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ بال بال بچ گئے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں حضرت مولانا خان محمد مدظلہ' مولانا عزیز الرحمان جالندھری' مولانا عبدالرحیم اشعر نے موصوف پر قاتلانہ حملہ کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اسے قادیانی کمانڈوز کی شرارت قرار دیا ہے۔ اور اس کیس کی فوری تفتیش کا مطالبہ کیا ہے۔

(لولاک جلد ۲۱۔ ص ۴۔ شمارہ ۲۰)

وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ

عظیم الشان اور تاریخی

۱۲ اگست ۱۹۸۴ء وفاقی شرعی عدالت کے چیف جسٹس مسٹر آفتاب حسین' جسٹس فخر عالم' جسٹس چوہدری محمد صدیق' جسٹس غلام علی ملک' جسٹس مولانا عبدالقدوس قاسمی پر مشتمل ایک فل بینچ نے قادیانیوں کی جانب سے دائر کردہ دو الگ الگ شریعت درخواستیں آج بلا جواز قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیں۔ یہ شریعت درخواستیں مجیب الرحمان ایڈووکیٹ' کیپٹن ریٹائرڈ عبدالوحید اور چوہدری فتح محمد عزیز کی جانب سے دائر کی گئی تھیں جن میں قادیانیوں لاہوری اور احمدی گروپ کی خلاف اسلام سرگرمیوں کے بارے میں صدارتی آرڈی ننس مجریہ ۱۹۸۴ء کے قانونی اور آئینی جواز کو چیلنج کرتے ہوئے اس آرڈی ننس کو قرآن و سنت سے متصادم' غیر آئینی' غیر قانونی اور کالعدم قرار دینے کی استدعا کی گئی تھی۔ فاضل شریعت کورٹ نے کالعدم قرار دیتے ہوئے قرار دیا ہے کہ قادیانی مذہب کی تشہیر کے خلاف عائد کی گئی پابندی قرآن و سنت سے متصادم نہیں ہے۔ کیونکہ یہ پابندی اس مقصد کے لئے عائد کی گئی ہے کہ قادیانی اور احمدی غیر مسلم قرار پانے کے بعد خود کو مسلمان ظاہر نہ کریں۔ فاضل عدالت نے اپنے فیصلہ میں تحریر کیا ہے کہ احمدیوں اور قادیانیوں نے مذہب کی تشہیر کے دوران یہ حکمت عملی اختیار کر رکھی ہے اور اس استدلال پر مسلمانوں کو مطعون کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو کوئی احمدی ازم قبول کرے گا وہ بدستور مسلمان رہے گا۔ جو ملک کے آئین کے منافی اقدام ہے۔

فاضل شریعت کورٹ نے اپنے فیصلے میں قرار دیا ہے کہ متذکرہ شریعت درخواستوں میں پیش کردہ یہ موقف درست نہیں ہے کہ قادیانیوں کی سرگرمیوں سے متعلق آرڈی ننس کے نفاذ سے ان کے عقیدہ پر قدغن لگائی ہے یا انہیں اپنے مذہب پر عمل پیرا رہنے سے روکا گیا ہے یا ان کی عبادت کا حق متاثر ہوا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ متذکرہ آرڈی ننس سے درخواست دہندگان یا دیگر قادیانیوں کے حق میں قطعی مداخلت نہیں ہوئی جو انہیں اپنے مذہب پر عمل پیرا رہنے کے لئے آئین پاکستان اور قرآن و سنت میں فراہم کیا گیا ہے کیونکہ وہ قادیانی ازم یا احمدی ازم کو اپنے مذہب کے طور پر اختیار کرنے میں مکمل طور پر آزاد ہیں۔ اور مرزا غلام احمد قادیانی کو اپنے عقیدے کے مطابق نبی یا مسیح موعود یا مہدی قرار دینے میں بھی مکمل طور پر آزاد ہیں۔ جب کہ انہیں اپنی عبادت گاہوں میں اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کی بھی آزادی حاصل ہے۔ شریعت کورٹ کے فیصلہ میں قرار دیا گیا ہے کہ متذکرہ آرڈی ننس ۱۹۷۴ء میں کی گئی اس آئینی ترمیم کا نتیجہ ہے جس میں لاہوری گروپ یا دیگر مکتب فکر قادیانیوں کو قرآن و سنت کے مطابق غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا ہے۔

متذکرہ آرڈی ننس میں قادیانیوں کو براہ راست یا بالواسطہ خود کو مسلمان کہنے یا ظاہر کرنے کو یا اپنے عقیدہ کو اسلام کا نام دینے سے روکا گیا ہے کیونکہ غیر مسلم یا خود کو مسلمان ظاہر کرنے والوں میں امتیاز ہے کہ صرف مسلمان

باقی ص ۲۳ پر

حضرت نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ

بابو شفقت قریشی سہام

آپ کا اسم گرامی محمدؒ، لقب سلطان المشائخ، سلطان الاولیاء، سلطان السلاطین اور نظام الدین اولیاءؒ تھا۔ آپ "محبوب الٰہی" کے نام سے مشہور تھے آپؒ کے والد کا نام احمد بن دانیال تھا جو ہجرت کر کے پہلے لاہور پہنچے اور پھر بدایوں میں مستقل سکونت اختیار کر لی تھی۔ آپؒ کی ولادت ماہ صفر ۶۳۴ ہجری میں ہوئی اور پانچ سال کی عمر میں باپ کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور پرورش والدہ نے کی۔ ابتدائی تعلیم بدایوں میں حاصل کرنے کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ دہلی پہنچے جو ان دنوں علماء و فضلاء کے علم و فن کا گہوارہ تھا۔ مولانا شمس الدین خوارزمی کی شاگردی اختیار کی جو علم و فضل کے اعتبار سے بہت ممتاز حیثیت کے حامل تھے۔ اس کے بعد اجودھن پہنچ کر بابا فرید گنج شکرؒ سے ۱۵ رجب ۶۵۵ھ سے ۳ ربیع الاول ۶۵۶ھ تک تعلیم و تربیت حاصل کی۔ فارغ ہو کر دہلی جانے لگے تو مرشد نے نصیحت فرمائی اگر کسی سے قرض لینا پڑے تو اسے جلدی ادا کرنے کی کوشش کرنا اور اپنے دشمنوں کو ہر حال میں خوش رکھنے کی کوشش کرنا۔ آپؒ نے مرشد کی ہدایت پر کلام پاک حفظ کیا۔ شیخ فریدالدین نے اللہ سے دعا کی کہ جو نظام الدینؒ مانگے اسے عطا کر اسی لیے "محبوب الٰہی" کہلائے۔ محبوب الٰہیؒ جب آخری بار اپنے مرشد کو ملنے اجودھن گئے تو انھوں نے دعا کی: "اللہ تعالیٰ تجھے نیک بخت بنائے۔ تم ایسے درخت ہو گے جس کے سایہ میں مخلوق آرام پائے گی اور نصیحت کی کہ حصول استغنا کے لیے برابر مجاہدہ کرتے رہنا۔"

امیر خسرو نے آٹھ سال کی عمر میں آپؒ کی شاگردی اختیار کی۔ اور اپنے شاگرد سے بہت محبت کرتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے اگر شریعت میں اجازت ہوتی تو میں وصیت کرتا کہ امیر خسرو کو میری قبر میں دفن کیا جائے۔

حضرت نظام الدینؒ کی تبلیغ سے بہت سے گناہ گار تائب ہو گئے اور نماز روزہ کے پابند بن گئے

چنانچہ آپؒ نے وصیت فرمائی کہ امیر خسرو کو ان کے پہلو میں دفن کیا جائے۔ وصال کے دن آپؒ نے اپنی تمام پونجی غربا و مساکین میں تقسیم کر دی۔ نماز عصر ادا کرنے کے بعد ۱۸ ربیع الثانی کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے اور دہلی میں مدفون ہوئے۔ آپؒ اللہ کی مخلوق سے بدلہ لینا طریقت کے خلاف سمجھتے تھے۔ ایک بدنصیب شخص جس کا نام چھجو تھا ہمیشہ آپؒ کی دل آزاری کرتا تھا جب اس کی موت کی خبر ملی تو اس کے جنازے میں شریک ہوئے اور اس کے لیے دعائے مغفرت کی۔ آپؒ کے ملفوظات میں سے فوائد الفواد، افضل الفوائد اور راحت المحبین کو بے حد مقبولیت حاصل ہوئی۔ فوائد الفواد کو خواجہ حسن سنجری نے، افضل الفوائد کو امیر خسرو نے اور راحت المحبین کو ان کے ایک قریبی مرید نے مرتب کیا۔

محبوب الٰہی کے فرمودات

۱۔ مومن کے دل کو ستانا اللہ کو تکلیف پہنچانا ہے۔

۲۔ مومن وہ ہے اگر مشرق میں ہے اور مغرب میں دوسرے مومن کے دل میں کانٹا چبھے تو اس کو درد یہاں محسوس ہو۔ ۳۔ درویش کو جب کسی سے تکلیف پہنچے تو اس کے دل سے کسی حال میں بھی بد دعا نہ نکلے۔ ۴۔ درویش کو پردہ پوش ہونا چاہیے۔ پردہ پوشی تمام عبادتوں سے افضل عبادت ہے۔ ۵۔ ہمسایہ کے حقوق کے بارے میں فرمایا "وہ قرض مانگے تو اس کو دے دو۔ اس کی کوئی ضرورت ہو تو پوری کرو۔ بیماری میں اس کی عیادت کرو۔ مصیبت میں اس کی مدد اور غم خواری کرو۔ اس کا انتقال ہو جائے تو نماز جنازہ میں شرکت کرو۔ ۶۔ شریعت کی ہر حال میں پابندی کی جانی چاہیے۔ نماز باجماعت ادا کرنے کی بے حد تاکید فرمائی۔ خود بھی جماعت کا بڑا اہتمام رکھتے تھے۔ آخر وقت تک اوپر کی منزل سے نماز باجماعت کے لیے نیچے تشریف لاتے۔ ۸۔ جمعہ کی نماز کے متعلق فرمایا "مسافر اور مریض کے علاوہ اگر کوئی شخص ایک جمعہ کی نماز نہیں پڑھتا تو اس کے دل میں ایک سیاہ داغ پڑ جاتا ہے۔ اگر وہ جمعہ ناغہ کرتا ہے تو دو سیاہ داغ پڑ جاتے ہیں اور تین جمعہ کی عدم شرکت سے تمام قلب سیاہ ہو جاتا ہے۔ ۹۔ کرامت کے اظہار کو ناپسند کرتے تھے اس ضمن میں یہ واقعہ بیان فرماتے تھے خواجہ ابوالحسن نوریؒ نے دریائے دجلہ میں ایک ماہی گیر

باقی صفحہ ۲۶ پر

عالمی مجلس کے مبلغین اور تمام شاخیں متوجہ ہوں۔

عموماً دیکھا گیا ہے کہ ہمارے مبلغین اور ماتحت شاخیں یا مضامین نگار جماعتی خبریں اور مضامین وغیرہ مختلف ناموں سے بھیجتے رہتے ہیں جس سے ڈاک کھولنے میں دشواری پیش آتی ہے اور وہ مرسلہ 'خبر یا مضمون' شائع نہیں ہو پاتے یا تاخیر سے شائع ہوتے ہیں۔ اس لئے گزارش ہے کہ آئندہ خبریں ہوں یا مضامین وغیرہ اس پتہ لکھ کر بھیجیں۔

"ایڈیٹر ہفت روزہ ختم نبوت دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی۔"

(ادارہ)

بزم ختم نبوت

اکابر کے فرمودات

مہکتے پھول

محمد صدیق شاہ بخاری

اللہ کے فضل و کرم سے اس وقت تبلیغی جماعت پوری دنیا میں بڑی محنت اور قربانی سے دین اسلام کی سربلندی کے لئے کام کر رہی ہے۔ لاکھوں نفوس کی زندگیاں بدل رہی ہیں۔ جماعت کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ امت مسلمہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک کام پر ایک دفعہ کھڑا کر دیا جائے اور انسانوں کا رخ مخلوق سے خالق کی طرف' مال سے اعمال کی طرف اور دنیا سے آخرت کی طرف پھیر دیا جائے اور اس مقصد میں جماعت پوری طرح کامیاب ہے اور وہ دن دور نہیں جب اللہ پاک کو خلوص اور قربانی پسند آجائے تو پورے عالم کو ہدایت مل جائے گی۔ تبلیغی اکابرین کی بے پناہ محنت اور قربانی کی بدولت اللہ پاک نے دین کی حقیقت کو ان پر خوب کھولا ہے۔ ان کے بیانات سننے سے دین کی عجب اور نرالی تفسیر سامنے آتی ہے اور یہ اس عمل کی برکت ہے جس پر وعدہ ہے کہ اللہ پاک اپنے علم سے علم نصیب فرماتے ہیں۔ رائے ونڈ کے بیانات اور سالانہ اجتماع میں اکابرین کی تقاریر سے ماخوذ گلدستہ قارئین کے لئے حاضر ہے۔

کوشش کی ہے کہ اکابرین کے ارشادات کے مفہوم کے ساتھ ساتھ ان کے الفاظ بھی برقرار رہیں۔ تاہم کہیں الفاظ کی تبدیلی بھی ہو گئی ہے۔ ان بیانات میں جو حسن ہے وہ سارے کا سارا ان بزرگوں کا ہے اور اگر تحریر کے نقص سے حسن متاثر ہوا ہے تو سارا قصور راقم کا ہے۔

حاصل بیان

۱۔ علم کا سمندر ہو اس پر عمل کا ایک قطرہ بھاری ہے۔ عمل کا سمندر ہو اس پر دین کے فکر کا ایک قطرہ بھاری ہے۔ دین کے فکر کا سمندر ہو اس پر دین کے غم کا ایک قطرہ بھاری ہے۔ دین کے غم کا سمندر ہو اس پر دین کے درد کا ایک قطرہ بھاری ہے۔ (فکر اور غم میں تو نیند آجاتی ہے۔ درد لگ جائے تو نیند بھی نہیں آیا کرتی' راقم)

۲۔ دینار میں "نار" ہے اور درہم میں "ہم" ہے۔ ہم غم کو کہتے ہیں۔ پس دینار و درہم دنیا میں غم اور آخرت میں آگ ہیں۔ مال میلان سے ہے یعنی اس کی طرف دل کا میلان ہونا ضروری ہے۔

۳۔ ہدایت طلب پر ملتی ہے۔ جتنی طلب بڑھتی جائے گی۔ اتنی ہی ہدایت ملتی چلی جائے گی۔ نام تو ابو طالب تھا لیکن طلب نہیں تھی۔ اس لئے ہدایت کیسے ملتی۔

۴۔ جو ہر حال میں دعوت الی اللہ دے گا۔ اسے ہر حال میں ہدایت ملے گی اور جسے ہر حال کی ہدایت ملی اسے ہر حال کے حکموں پر چلنا آسان ہو گا اور جو ہر حال میں اللہ کے حکموں پر چلا اسے ہر حال میں اللہ کی غیبی مدد آئے گی۔

۵۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت بھی ضروری ہے اور اطاعت بھی۔

محبت ہو اطاعت نہ ہو اس کی مثال ابو طالب ہیں۔ اطاعت ہو محبت نہ تو اس کی مثال مدینہ کے منافقین ہیں۔ پس کامیابی محبت و اطاعت دونوں کے لزوم میں ہے۔

۶۔ جس طرح گاڑی کے چلنے کے لئے ایک مخصوص لائن ہوتی ہے۔ سڑک چاہے جتنی بھی پکی ہو اس کے لئے بے کار ہے۔ اسی طرح اس امت کے کامیابی سے چلنے کے لئے بھی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک لائن ہے۔ اس کے بغیر کامیابی سے نہیں چل سکتی۔

۷۔ مسلمان کا مقصد دعوت الی اللہ ہے۔ نماز' روزہ' حج' زکوۃ مسلمان کا مقصد نہیں' پہچان ہیں اور کامیابی کے لئے پہچان اور مقصد دونوں ضروری ہیں۔ جس طرح ٹریفک کے سپاہی کی وردی اس کی پہچان ہے۔ مقصد نہیں۔ مقصد اور کام ٹریفک کو کنٹرول کرنا ہے۔ اگر وہ صرف وردی پہن لے اپنا کام نہ کرے تو تنخواہ نہیں ملے گی۔ اسی طرح اگر کام تو کرے لیکن وردی نہ ہو تو کوئی اس کی بات ماننے کو تیار نہ ہو گا۔

کم قسمتی سے مسلمان اپنا مقصد تو بھولا ہی تھا اس نے اپنی پہچان بھی کھو دی اور جن کے پاس تھوڑی بہت پہچان ہے وہ کام کرنے کے لئے تیار نہیں۔

۸۔ کسی بھی چیز کی اہمیت و افادیت اس وقت تک ہوتی ہے جب تک وہ اپنے مقصد کو پورا کرتی رہے۔ گائے دودھ نہ دے

اصل مقصد زندگی.......!

ایک دن نوشیرواں کہیں جا رہا تھا کہ راستے میں ایک بوڑھا ملا جسے دیکھ کر اس نے پوچھا۔ "بڑے میاں تمہاری عمر کتنی ہو گی؟" بوڑھے نے جواب دیا۔ "جہاں پناہ کی عمر اور دولت زیادہ ہو اور گنہگار کی عمر صرف چار سال کی ہے۔" نوشیرواں نے کہا۔ "ہیں! یہ بڑھاپا اور اتنا جھوٹ؟ تمہاری عمر اسی برس سے کم نہیں ہو سکتی۔" بوڑھے نے جواب دیا۔ "جہاں پناہ حضور والا کا اندازہ بہت درست اور بالکل صحیح مگر اسی میں سے چھہتر (۷۶) سال اس عاجز نے یوں ہی گنوا دیئے کوئی نیکی اور بھلائی کا کام نہ کیا کسی غریب کی مدد نہ کی۔ بس پیٹ کی دوزخ کو بھرنا ہی مدعائے زندگی سمجھتا رہا اب چار سال سے یہ عقل آئی ہے کہ ہم لوگ فقط اپنے ہی لئے پیدا نہیں ہوئے صرف پیٹ کی پوجا ہی ہمارا مقصد زندگی نہیں ہے بلکہ اللہ کا بھی ہم پر کوئی حق ہے اور اب اس پر عمل کر رہا ہوں۔ اس لئے اصل عمر صرف چار ہی سال کی سمجھتا اور گنتا ہوں۔ باقی فضول۔"

بہنو اور بھائیو! دیکھا بوڑھے نے کیسی اچھی بات کہی۔ سچ ہے جب تک آدمی اپنے فرائض اور مقصد زندگی کو نہ سمجھ لے آدمیوں میں نہیں گنا جا سکتا۔ اس لئے ہمیں ہر وقت اپنے مقصد زندگی کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔

(از۔ عفت فضل کریم)

تو قصائی کے حوالے کر دی جاتی ہے۔ بلب کا مقصد روشنی ہے' فیوز ہو جائے تو کوڑے کے ڈھیر پر پھینک دیا جاتا ہے۔ اسی طرح جب سے مسلمان نے اپنے مقصد یعنی امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو چھوڑا ہے اللہ پاک نے اسے اقوام عالم کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر پر پھینک دیا ہے۔

۹۔ صرف جاننے سے بات نہیں بنتی بات تو ماننے سے بنتی ہے۔ جاننے تو ابوجہل اور ابولہب بھی تھے۔

۱۰۔ اگر گاڑی کی بریکیں کمزور ہوں اور گاڑی پوری اسپیڈ سے جاری ہو اور آگے دلدل ہو تو بریک نہ ہونے کی وجہ سے ڈرائیور دلدل میں بھی گاڑی کو لے جانے پر مجبور ہوگا۔ ایسے ہی مسلمان جانتا تو ہے لیکن ایمان کی بریکیں کمزور ہیں جو اسے دنیا کی دلدل میں جانے سے روک نہیں سکتیں۔ جس طرح گاڑی کی بریکیں ٹھیک کروانے کے لئے ورکشاپ جانا پڑتا ہے اسی طرح ایمانی بریکیں ٹھیک کرنے کی جگہ ایمان و یقین اور دعوت الی اللہ کا ماحول ہے۔

۱۱۔ اللہ کو جاننا بھی ہے اور اللہ کی ماننا بھی ہے۔ جو نبیؐ کو نبی نہ مانے وہ تو مرزائی اور جو نبیؐ کی نہ مانے وہ کون؟

۱۲۔ ہر چیز کی ایک بننے کی جگہ ہے ایک رہنے کی۔ جس طرح ماں کا پیٹ بچے کے بننے کی جگہ ہے اور یہ دنیا رہنے کی۔ اسی طرح یہ دنیا انسان کے بننے کی جگہ ہے اور آخرت رہنے کی۔ جو بننے کی جگہ پر بن نہ سکے تو رہنے کی جگہ پر بننا محال ہے اگر کسی بچے کا کوئی عضو ماں کے پیٹ میں نہ بن سکے تو دنیا بھر کے ڈاکٹر مل کر اس کو نہیں بنا سکتے۔ اسی طرح انسان ایمان و اعمال کے لحاظ سے اس دنیا میں بن نہ سکا تو قبر اور آخرت میں تمام روئے زمین کا مال بھی فدیہ میں دے تو ایمان و عمل کی کمی پوری نہ ہو سکے گی۔

●●

نبوت کے انعام کی انتہا

مسلماں کا ایماں محمدؐ پہ ہے
مری جان قرباں محمدؐ پہ ہے

کئے حق نے پیدا بہت سے نبی
زیادہ وہ نازاں محمدؐ پہ ہے

یہ معراج کی شب بھی ظاہر ہوا
کہ تکمیل انساں محمدؐ پہ ہے

نبوت کے انعام کی انتہا
یہ کہتا ہے قرآں محمدؐ پہ ہے

شفاعت سے ان کی ہی جنت ملی
نظر سب کی نازاں محمدؐ پہ ہے

نجات اس کو قعر مذلت سے دی
ہر اک نبی نازاں محمدؐ پہ ہے

مبارک کا دامن عمل سے تہی
نگاہ پریشاں محمدؐ پہ ہے

(از۔ مبارک بجاپوری)

آٹھویں ترمیم کے حوالے سے مذہبی و سیاسی قائدین کی خدمت میں ایک ضروری یادداشت

ابو عمار زاہد الراشدی چیئرمین ورلڈ اسلامک فورم

گزارش ہے کہ ان دنوں دستور پاکستان کی آٹھویں ترمیم کے حوالہ سے قومی حلقوں میں بحث جاری ہے اور روزنامہ جنگ لاہور ۲۸ فروری ۱۹۹۳ء کے مطابق وزیراعظم نے اس سلسلہ میں سیاسی جماعتوں کے ساتھ گفت و شنید کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ اس موقع پر آنجناب کی توجہ اس ضمن میں بعض اہم امور کی طرف مبذول کرانا ضروری سمجھا گیا۔

① جہاں تک صدر اور وزیراعظم کے اختیارات میں توازن قائم کرنے کا تعلق ہے جمہوری نقطہ نظر سے یہ اہم اور قابل توجہ سوال ہے لیکن آٹھویں ترمیم کے خاتمہ سے توازن قائم نہیں ہوگا بلکہ الٹ جائے گا کیونکہ اس سے صدر بالکل بے اختیار ہو کر رہ جائے گا جسے توازن بہرصورت نہیں کہا جا سکتا اس لئے اگر توازن قائم کرنا مقصود ہے تو اس کے لئے ایک نیا آئینی ترمیمی بل لانا ہوگا ورنہ آٹھویں ترمیم کے خاتمہ کے بعد بھی اختیارات کا عدم توازن اور اس کے نتیجہ میں کشمکش کی فضا بدستور موجود رہے گی۔

② آٹھویں ترمیم کے مکمل خاتمہ سے صرف اختیارات کا مسئلہ ہی نیا رخ اختیار نہیں کرے گا بلکہ ملک میں اسلامائزیشن کے سلسلہ میں کئے گئے بعض اہم اقدامات بھی خطرہ میں پڑ جائیں گے جن میں ۱۔ امتناع قادیانیت کا صدارتی آرڈیننس ۔ ۲۔ وفاقی شرعی عدالت کا وجود ۔ ۳۔ قرارداد مقاصد کو آئین کا واجب العمل حصہ قرار دینے کا صدارتی حکم اور ۔ ۴۔ جداگانہ انتخابات کا قانون بطور خاص قابل ذکر ہیں اور اسلامائزیشن کے خلاف سیکولر حلقوں کی موجودہ مہم کے پس منظر میں ان امور کا خاتمہ نفاذ اسلام کی جدوجہد کی بہت بڑی پسپائی تصور ہوگی۔

③ بطور یاد دہانی آنجناب کے نوٹس میں یہ بات لانا بھی نامناسب نہ ہوگا کہ امریکی سینٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی نے ۱۹۸۷ء میں پاکستان کی امداد کے لئے جو شرائط عائد کی تھیں ان میں قادیانیوں کے بارے میں قانونی اقدامات کا خاتمہ اور انسانی حقوق کے حوالہ سے اسلامی قوانین کے نفاذ میں پیش رفت کو روکنا بھی شامل ہے۔ (بحوالہ نوائے وقت لاہور ۲۵ اپریل ۸۷ء و جنگ لاہور ۵ مئی ۸۷ء)

اس پس منظر میں آٹھویں ترمیم کے مکمل خاتمہ کی یہ مہم

باقی صفحہ ۲۶ پر

یہ امریکہ ہے!

ایک حالیہ جائزے کے مطابق امریکہ میں غیر شادی شدہ ماؤں کی تعداد ایک کروڑ دس لاکھ ہے۔ اس وقت امریکہ کی آبادی تقریباً تیس کروڑ ہے۔ اتنی آبادی والے ملک میں غیر شادی شدہ ماؤں کی یہ تعداد انتہائی زیادہ ہے اور اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ جنسی آوارگی اور بے راہ روی نے امریکی معاشرہ کو کس اخلاقی پستی میں گرا دیا ہے۔ امریکہ میں خاندان کا تصور ختم ہو گیا ہے۔ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں شادی کے بغیر شوہر بیوی کی طرح زندگی گزار رہے ہیں۔ ہم جنس پرست مردوں اور عورتوں کی ایک بڑی تعداد وہاں موجود ہے اور اپنی ان شرمناک اور قبیح حرکات کا کھلے عام اعتراف کرتی ہے۔ ہم جنس پرستوں کے کلب اور ادارے قائم ہیں اور ان کے بہت سے جریدے بھی شائع ہوتے ہیں۔ منشیات کے استعمال 'نائٹ کلبوں' جوئے خانوں اور جرائم پیشہ افراد کے منظم مافیا گروپوں کے وجود نے جنسی بے راہ روی کے ساتھ مل کر امریکی معاشرہ کو ایک ایسا معاشرہ بنا دیا ہے جہاں اصلاح کی بہت کم گنجائش باقی رہ گئی ہے۔ لیکن اللہ کے کچھ نیک بندے اس امریکی معاشرہ میں پھیلی ہوئی تاریکی میں اسلام کی روشنی پھیلانے میں مصروف ہیں اور امریکیوں کو بتا رہے ہیں کہ ان کے مسائل کا حل اور ذہنی اور سماجی انتشار سے پیدا ہونے والے حالات کی کنجی اسلام ہے۔ وہاں کچھ ایسی پیاسی روحیں جو خود اسلام کے چشمہ فیض تک کھنچی چلی آ رہی ہیں ان کو کسی تعلیم یا راہنمائی کی ضرورت نہیں۔

مرزا قادیانی کے ۲۲ جھوٹ

حق و باطل کا آسان فیصلہ

جھوٹ کے متعلق مرزا صاحب کا فتویٰ

لعنت ہے مفتری پر خدا کی کتاب میں
عزت نہیں ہے ذرہ بھی اس کی جناب میں

براہین ج۵ صفحہ ۱۱

حوالہ غلط ثابت کرنے والے کو
۲۲ سو روپیہ نقد انعام

○ وہ کنجر جو ولد الزنا کہلاتے ہیں۔ وہ بھی جھوٹ بولتے ہوئے شرماتے ہیں۔ (مرزا صاحب کی کتاب شحنہ حق ص ۶۰) ○ جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں (اربعین ص ۲۴ حصہ نمبر۴، تحفہ گولڑویہ ص ۱۳) ○ جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا ایک برابر ہے۔ (حقیقۃ الوحی ص ۲۰۶، ضمیمہ انجام آتھم ص ۳۰۵، ۳۲۲) ○ جھوٹ ام الخبائث ہے۔ (تبلیغ رسالت ص ۲۸، جلد ۷)

فیصلہ:۔ جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا۔ (چشمہ معرفت ص ۲۲۲)۔۔۔۔۔۔ مرزا صاحب کے اس اصول سے ہم سو فیصد متفق ہیں۔ مگر اب ذیل میں مرزا صاحب کے چند جھوٹ درج کئے جاتے ہیں۔ اگر کوئی ان کو سچ کرے تو ہر حوالہ پر مبلغ ایک سو روپیہ نقد انعام حاصل کرے۔ ورنہ قادیانیت ترک کرکے دائرہ اسلام میں شامل ہو جائے۔

جھوٹ نمبر ۱۔ قرآن شریف بلکہ تورات کے بعض صحیفوں میں بھی یہ خبر موجود ہے کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑے گی۔ (خزائن ص ۳۲۲ ج ۱۸، مرزا صاحب کی کتاب نزول المسیح ص ۴۲، کشتی نوح ص ۵، ۹)

۲۔ قرآن شریف میں اشارہ ہے کہ مسیح موعود (وہ مسیح جس کے آنے کا وعدہ کیا گیا ہے) حضرت عیسیٰؑ کی طرح چودھویں صدی میں ظاہر ہوگا۔ ایسا ہی احادیث صحیحہ میں آیا ہے کہ وہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئے گا اور وہ چودھویں صدی کا مجدد ہوگا۔ (براہین احمدیہ ص ۱۸۸، جلد ۵، تحفہ گولڑویہ ص ۷۱، شہادت القرآن ص ۵۶) (نوٹ: حالانکہ چودھویں صدی کا لفظ کسی حدیث میں نہیں ہے، یہ سراسر جھوٹ ہے)

۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام (معاذ اللہ) شراب پیا کرتے تھے کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی بنا پر۔ (کشتی نوح ص ۶۵)

۴۔ صحیح بخاری میں ہے کہ جب امام مہدی آئیں گے تو آسمان سے آواز آئے گی کہ **ھذا خلیفۃ اللہ المھدی** (شہادت القرآن ص ۴۳)

۵۔ احادیث نبویہؐ میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت انتشار نورانیت اس حد تک ہوگا کہ عورتوں کو بھی الہام شروع ہو جائے گا اور نابالغ بچے نبوت کریں گے اور عوام الناس روح القدس سے بولیں گے۔ (ضرورت الامام ص ۵)

۶۔ اس سے پہلے صدہا اولیاء نے گواہی دی کہ چودھویں صدی کا مجدد مسیح موعود ہوگا اور احادیث صحیحہ نبویہؐ پکار پکار کر کہتی ہیں کہ تیرھویں صدی کے بعد ظہور مسیح ہے۔ (آئینہ کمالات ص ۳۴۰) (نوٹ: مسیح موعود اور چودھویں صدی کا لفظ کہیں بھی نہیں۔)

۷۔ آثار اور احادیث میں مہدی معہود کی یہی نشانی تھی کہ پہلے اس کو زور شور سے کافر ٹھہرایا جائے گا۔ (مرزا کی کتاب ضمیمہ انجام آتھم ص ۳۸، خزائن ص ۳۲۲، جلد ۱۱)

۸۔ صحیح بخاری میں صاف لفظوں میں لکھا ہے کہ آنے والا مسیح موعود اسی امت میں سے ہوگا۔ (ضمیمہ انجام آتھم ص ۳۸)

۹۔ قرآن شریف اور احادیث میں پیشگوئی ہے کہ مسیح موعود جب ظاہر ہوگا تو اسلامی علماء کے ہاتھ سے دکھ اٹھائے گا وہ اس کو کافر قرار دیں گے۔ (اربعین ص ۱۷' حصہ ۳)

۱۰۔ اولیاء گزشتہ کے کشوف نے اس بات پر قطعی مہر لگا دی کہ وہ چودھویں صدی کے سر پر پیدا ہوگا اور نیز یہ کہ پنجاب میں ہوگا۔ (اربعین ص ۲۳' جلد ۲' خزائن ص ۳۷۱' ج ۱۷)

۱۱۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور انجیل اور دانی ایل اور دوسرے نبیوں کی کتابوں میں بھی جہاں میرا ذکر کیا گیا ہے وہاں میری نسبت نبی کا لفظ بولا گیا ہے اور بعض نبیوں کی کتابوں میں میری نسبت بطور استعارہ فرشتہ کا لفظ آگیا ہے اور دانیال نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائل (خدا کی مانند) رکھا ہے۔ (اربعین ص ۲۵' ج ۳' خزائن ص ۴۱۳' ج ۱۷) (نوٹ: بالکل غلط ہے۔ ثابت کیجئے۔)

۱۲۔ عزیزو! تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی ہے جس کے دیکھنے کے لئے بہت سے نبیوں نے بھی خواہش کی تھی۔ (اربعین ص ۱۳' ج ۴' خزائن ص ۴۴۲' ج ۱۷' باالاختصار)

۱۳۔ حدیث بخاری میں اشارہ ہے کہ امامکم منکم یعنی جب مسیح نازل ہوگا تو تمہیں دوسرے فرقوں کو جو دعویٰ اسلام کرتے ہیں بکلی ترک کرنا پڑے گا۔ (اربعین ص ۲۸' ج ۳' خزائن ص ۴۱۷' ج ۱۷) (نوٹ: بالکل غلط' کوئی ثبوت نہیں)

۱۴۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہندوستان میں ایک نبی گزرا ہے جو سیاہ رنگ تھا اور اس کو نام کنہیا تھا۔ جس کو کرشن کہتے ہیں۔ (خزائن ص ۳۸۲' ج ۲۳' پیغام صلح ص ۱۰) (نوٹ: یہ بھی بالکل جھوٹ ہے۔)

۱۵۔ ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں۔ (البشریٰ ص ۱۰۵' ج ۲) (نوٹ: یہ بھی جھوٹ نکلا کیونکہ مرزا صاحب لاہور میں مرے۔)

۱۶۔ ایک میری وحی یہ ہے **ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ** (براہین ص ۴۹۸) اس میں صاف طور پر مجھے رسول پکارا گیا ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ ص ۱) (نوٹ: حالانکہ وہاں اس آیت کو دربارہ مسیح لکھا ہے۔)

۱۷۔ قرآن شریف میں تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ درج ہے۔ مکہ' مدینہ' قادیان۔ (ازالہ اوہام ص ۷۷)

۱۸۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا کہ قیامت کب آئے گی تو فرمایا کہ آج کی تاریخ سے سو برس تک تمام بنی آدم پر قیامت آجائے گی۔ (ازالہ اوہام ص ۲۵۲۔ از مرزا صاحب)

۱۹۔ قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔ (حقیقتہ الوحی ص ۸۴)

۲۰۔ دیکھو زمین پر ہر روز خدا کے حکم سے ایک ساعت میں کروڑہا انسان مرجاتے ہیں اور کروڑہا اس کے ارادہ سے پیدا ہوجاتے ہیں۔ (کشتی نوح ص ۷' ۵۴۳) (ناقابل تسلیم۔)

۲۱۔ آسمان سے کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اوپر بچھایا گیا۔ (حقیقتہ الوحی ص ۸۹)

۲۲۔ میں خدا کی راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اس کے نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ (کشتی نوح ص ۵۶' ۸۱)

(ف) اس حوالہ میں ختم نبوت کا مکمل انکار ہے دوسرے لفظوں میں خود خاتم الانبیاء بن رہا ہے۔ **فلعنتہ اللہ علی الکافرین**

ناظرین کرام: مندرجہ بالا حوالہ جات کی روشنی میں مرزا صاحب سو فیصد جھوٹے ثابت ہو رہے ہیں لہٰذا ان کے کسی بھی دعویٰ کے متعلق سوچنا فضول ہے۔ اس بناء پر ہم تمام قادیانیوں کو مرزائیت سے توبہ کرنے اور صحیح اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔

(از۔ مولانا عبداللطیف مسعود' مدینہ پلاسٹک اسٹور مین بازار ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

آخری قسط

آیت کریمہ

وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي

اسمہٗ احمد

کا مصداق کون؟

مرزائی اعتراض اور اس کا جواب

ازقلم: محمد حنیف ندیم

پس اگر احمد رسول فی الواقع اپنے دعویٰ میں سچا نہیں تو اندریں صورت اس کو اسلام کی تعلیم سے ناکام و نامراد ہونا چاہئے تھا مگر وہ اپنے تمام دشمنوں کی آنکھوں کے سامنے اپنے تمام مقاصد میں کامیاب و کامران ہوگا اور اس کی کامیابی و کامرانی قطعی طور پر ثابت کر دے گی کہ وہ اپنے دعوے میں صادق ہے اور اسلامی تعلیم کی رو سے وہ حق پر اور اس کے مخالفین ناحق پر ہیں۔

جواب: جیساکہ میں قبل ازیں عرض کرچکا ہوں کہ جو ترجمہ آپ نے لکھا اس میں "اسمہ احمد" کے بعد والی آیت کا حصہ چھوڑدیا۔ حضرت مسیح علیہ السلام کی بشارت کا ذکر "اسمہ احمد" تک ہے اس کے بعد ان مخالفین کا ذکر ہے جو آپ کو ساحر یعنی جادوگر کہتے تھے اور جو ساحر یا جادوگر کہتے تھے آپؐ انہیں کو اسلام کی دعوت دیتے تھے "فلما جاء" کا معنی "پھر جب آیا" بنتا ہے۔ اس کے بعد "قالوا سحر مبین" کا جملہ ہے جس کا معنی "بلکہ کہنے لگے یہ جادو ہے صریح" بنتا ہے۔ بتائیے! آپ نے آیت کا یہ حصہ کیوں چھوڑدیا؟ اس لئے نہ کہ مرزا قادیانی کا نہ تو اس وقت کہیں نام و نشان تھا اور نہ ہی وہ اس آیت کا مصداق ہے۔

اس کے بعد والی آیت میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو دین اسلام کی طرف بلائے جاتے تھے۔ وہ کون لوگ ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساحر کہتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادوگر ہونے کا افتراء باندھتے تھے جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم انہیں اسلام کی دعوت دیتے تھے۔ آپ نے آگے چل کر لکھا کہ "جب احمد رسول آئے گا" یہ آئے گا کون سے لفظ کا ترجمہ ہے۔ پھر درمیان میں "الہامات" کا ذکر کردیا بتائیے! الہامات کا یہاں کہاں ذکر ہے اور یہ کونسے لفظ کا ترجمہ ہے؟ بعد میں جو آیتیں تحریر کی ہیں ان میں بھی سراسر معنوی تحریف اور دجل سے کام لیا گیا اور یہ تمام مرزائیوں کی پرانی عادت ہے۔

آئیے! قرآن پاک سے پوچھتے ہیں کہ اس آیت کا حقیقی مفہوم کیا ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:۔

ومن اظلم ممن افترى على الله الكذب وهو يدعىٰ الى الاسلام والله لا يهدى القوم الظلمين ○ يريدون ليطفئوا نورا اللّٰہ بافواههم والله متم نوره ولو كره الكفرون ○ هو الذى ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون ○

ترجمہ:۔ اور اس سے زیادہ بے انصاف کون جو باندھے اللہ پر جھوٹ اور اس کو بلاتے ہیں مسلمان ہونے کو اور اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو۔ چاہتے ہیں کہ بجھادیں اللہ کی روشنی اپنے منہ سے اور اللہ کو پوری کرنی ہے اپنی روشنی اور پڑے برا مانیں منکر۔ وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول راہ کی سوجھ دیکر اور سچا دین کہ اس کو اوپر کرے سب دینوں سے اور پڑے برا مانیں شرک کرنے والے۔

ان آیتوں پر ٹھنڈے دل اور انصاف سے کام لیتے ہوئے ذیل کے نکات پر غور کریں......

۱۔ آپ نے (مراسلہ نگار قادیانی) جو آیت پیش کی ہے اس کے آخر میں **لا یھدی القوم الظلمین** آیا جس کا اطلاق کسی ایک فرد پر نہیں بلکہ ایک جماعت پر ہوتا ہے اور وہ قوم یا جماعت کونسی ہے؟ وہی جنہوں نے آپؐ کو ساحر کہا۔

۲۔ جو اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھانا چاہتے ہیں اور اللہ اپنے نور یا روشنی کو پورا کرے گا۔ "**ولو کرہ الکفرون**" یہاں "کافرون" جمع ہے یہاں بھی ایک فرد نہیں، جماعت اور قوم مراد ہے۔

۳۔ تیسری آیت میں "**برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد**" کا یوں ذکر فرمایا "**ھو الذی ارسل رسولہ**" وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول۔ (یہ نہیں فرمایا بھیجے گا اپنا رسول) ہدایت اور دین حق دیکر۔ جبکہ مرزا قادیانی بقول آپ لوگوں کے کوئی نئی ہدایت یا نیا دین لے کر نہیں آیا۔ آیت کے آخر میں "مشرکون" کا لفظ آیا ہے جس کا مطلب بھی یہی ہے کہ اس سے ایک فرد مراد نہیں بلکہ مشرکوں کی جماعت مراد ہے۔

الغرض "**فلما جاء ھم**" سے لے کر "**ولو کرہ المشرکون**" تک ایک فرد نہیں بلکہ ایک قوم اور جماعت مراد ہے۔ ان آیتوں کی تفسیر میں علامہ شبیر احمد عثمانیؒ فرماتے ہیں......

۔ **فلما جاء ھم** الی آخرہ۔ یعنی حضرت مسیح کھلی نشانیاں لے کر آئے یا جن کی بشارت دی تھی حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کھلے نشان لے کر آئے تو لوگ اسے جادو بتلانے لگے۔

۲۔ "ومن اظلم" تا "یدعیٰ الی الاسلام"۔ یعنی جب مسلمان ہونے کو کہا جاتا ہے تو حق کو چھپاکر اور جھوٹی باتیں بناکر حضورؐ پر ایمان لانے سے انکار کردیتے ہیں وہ خدا کو بشر یا بشر کو خدا بنانے کا جھوٹ تو ایک طرف رہا کتب سماویہ میں تحریف کرکے جو چیزیں واقعی موجود تھیں ان کا انکار کرتے اور جو نہیں تھیں ان کو درج کرتے ہیں اس سے بڑھ کر ظلم اور کیا ہوگا؟۔

۳۔ "واللہ لا یھدی" الی آخرہ۔ یعنی ایسے بے انصافوں کو ہدایت کہاں نصیب ہوتی ہے اور ممکن ہے "لا یھدی" میں ادھر بھی اشارہ ہو کہ یہ ظالم کتنا ہی انکار اور تحریف و تاویل کریں خدا ان کو کامیابی کی راہ نہ دے گا گویا حضورؐ کے متعلق جن خبروں کو وہ چھپانا یا مٹانا چاہتے ہیں چھپ یا

مٹ نہ سکیں گی۔ چنانچہ باوجود ہزاروں طرح کی قطع وبرید کے آج بھی نبی آخر الزمان کی نسبت بشارات کا ایک کثیر ذخیرہ موجود ہے۔

۴۔ "یریدون" تا "ولو کرہ الکافرون" یعنی منکر پڑے برا مانا کریں اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا' مشیت الٰہی کے خلاف کوئی کوشش کرنا ایسا ہے جیسے کوئی احمق نور آفتاب کو منہ سے پھونک مار کر بجھانا چاہے۔ یہی حال حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفوں اور ان کی کوششوں کا ہے (تنبیہہ) شاید "بافواھھم" کے لفظ سے یہاں اس طرف بھی اشارہ کرنا ہو کہ بشارات کے انکار واخفاء کے لئے جو جھوٹی باتیں بناتے ہیں وہ کامیاب ہونے والی نہیں' ہزار کوشش کریں کہ "فارقلیط" آپ نہیں ہیں لیکن اللہ منوا کر چھوڑے گا کہ اس کا مصداق آپ کے سوا کوئی نہیں ہو سکتا۔

احمد ہونے کے مدعی
مرزا قادیانی کا اعتراف

مراسلہ نگار قادیانی صاحب! آپ بزعم خود مرزا قادیانی کو احمد بنانے اور آیت بشارت کا مصداق مرزا قادیانی کو ٹھہرانے لگے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ جناب نے مرزا قادیانی جس کو آپ سب کچھ مانتے ہیں اس کی کتابوں کا مطالعہ بھی نہیں کیا۔ مرزا قادیانی نے بہت سے مقامات پر آیت بشارت کا مصداق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ٹھہرایا ہے اس سلسلہ میں چند حوالے بطور نمونہ پیش خدمت ہیں لیکن پہلے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ مرزا قادیانی کے ماں باپ نے اس کا نام احمد نہیں رکھا تھا بلکہ غلام احمد رکھا تھا جو احمد کی غلامی کی طرف منسوب ہے۔ مرزا کے والدین کو یہ معلوم ہوتا کہ ہمارا یہ لڑکا خود احمد بن بیٹھے گا تو وہ کبھی بھی احمد نام نہ رکھتے۔ خود مرزا قادیانی کی بیسیوں کتابیں موجود ہیں یا اس نے اپنے محسن ومربی انگریز کو جو درخواستیں تحریر کی ہیں ان کے ٹائٹل پر اور اندر کے صفحات میں اپنا نام کہیں مرزا غلام احمد قادیانی اور کہیں رئیس قادیان کا اضافہ کیا ہے۔ اگر مرزا غلام احمد قادیانی سے احمد مراد لیا جائے تو اس کے دادا کا نام عطا محمد ہے وہ بھی یہ کہہ سکتا تھا کہ میں محمد ہوں اور باپ بھی یہ کہہ سکتا تھا کہ میں غلام مرتضیٰ نہیں' مرتضیٰ ہوں۔ بلکہ جن انبیاء کی نسبت سے مرزا قادیانی کے خاندان میں نام آرہے تھے وہ سب یہی کہہ سکتے تھے کہ ہم وہی نبی ہیں۔ اور اب مرزا قادیانی کا جو خاندان چلا آرہا ہے اس میں احمد ان کے نام کا جزو ہے جیسے آنجہانی مرزا محمود احمد' مرزا ناصر احمد' مرزا طاہر احمد' وغیرہ وغیرہ۔

اگر ہم مرزائی منطق کو تسلیم کر لیں تو آنجہانی مرزا محمود اور مرزا ناصر بھی احمد بن گئے اور مرزا طاہر بھی۔ اس طرح خاندان کا ہر فرد یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ آیت "مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد" کا مصداق میں ہوں۔ بہرحال مرزا قادیانی کا پورا نام جو خود اس کی کتابوں میں درج ہے۔ وہ مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔

اسے دوسرے طریقے سے یوں سمجھئے کہ مرزا نے جب یہ کہا کہ حدیث مجدد کا مصداق میں ہوں تو اس نے عدد نکال کر خود کو صدی کے سر پر آنے والا مجدد قرار دیا۔ جس نام کے عدد نکالے وہ مرزا غلام احمد قادیانی تھا۔ نہ کہ مرزا احمد قادیانی۔ پس معلوم ہوا کہ مرزا کا اصل نام غلام احمد تھا نہ کہ احمد۔ خود مرزا کتاب البریہ ص ۱۳۴ کے حاشیہ پر اپنا نام یوں لکھتا ہے.....

"میرزا غلام احمد میرے والد کا نام غلام مرتضیٰ"

اس کی تصدیق تحفہ شہزادہ ویلز ص ۲۲' رسالہ کشف الغطاء ص ۲۔ اور دافع البلاء ص ۱۳ سے بھی کی جا سکتی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ مرزا کا نام غلام احمد تھا نہ کہ احمد۔ آیئے! اب دیکھیں کہ مرزا قادیانی آیت بشارت کا مصداق کس کو قرار دیتا ہے......

۱۔ "مسیح کی گواہی قرآن کریم میں اس طرح پر لکھی ہے کہ مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد یعنی میں ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد یعنی میرے مرنے کے بعد آئے گا اور نام اس کا احمد ہو گا پس اگر مسیح اب تک اس عالم جسمانی سے گذر نہیں گیا تو اس سے لازم آئے گا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اب تک اس عالم میں تشریف فرما نہیں ہوئے۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص ۴۲)

۲۔ "اور اس فرقہ کا نام فرقہ احمدیہ اس لئے رکھا گیا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو نام تھے ایک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دوسرا احمد (صلی اللہ علیہ وسلم)"۔

(اشتہار واجب الاظہار مورخہ ۴ر نومبر ۱۹۰۰ء ص ۳)

۳۔ "تم سن چکے ہو کہ ہمارے نبی صلعم کے دو نام ہیں (۱) ایک محمد اور یہ نام توریت میں لکھا ہے..... دوسرا نام احمد اور یہ نام انجیل میں ہے جو ایک اجمالی رنگ میں تعلیم الٰہی ہے جیسا کہ اس آیت سے ظاہر ہے... ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد" (اربعین ص ۴' ص ۱۵۔ مطبوعہ ۱۹۰۲ء)

اس ساری بحث کا خلاصہ یہ نکلا کہ اس آیت کریمہ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد کا مصداق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں نہ کہ مرزا قادیانی۔

رہی یہ بات کہ مرزا قادیانی بقول آپ کے سچا تھا اس لئے وہ کامیاب ہو گیا یہ بھی غلط ہے دنیاوی کامیابی کوئی کامیابی نہیں اصل کامیابی آخرت کی ہے جو مرزا قادیانی کو حاصل نہیں۔ اس لئے کہ وہ شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سیکون فی امتی ثلثون د جالون کذابون کے مطابق ان تیس دجالوں میں سے ایک ہے جن کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشین گوئی فرمائی تھی.... کہ وہ میرے بعد ظاہر ہوں گے ظاہر ہے کہ ایسے شخص کا ٹھکانہ سوائے جہنم کے اور کہاں ہو سکتا ہے جو حضور کی حدیث کے مطابق دجال ہو۔

اگر آپ یہ کہیں کہ اس کی جماعت پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے تو اس سے زیادہ مرزا حسین علی عرف بہاء اللہ ایرانی کی جماعت ہے' اس کی شاخیں اور وسائل قادیانی جماعت سے زیادہ ہیں پھر تو اسے اور اس کی جماعت کو بھی سچا مان لینا چاہئے اور مرزا قادیانی پر چار حرف بھیج دینے چاہئیں اور اگر آپ یہ کہیں کہ مرزا جی اپنے مقاصد میں کامیاب ہو گئے تو یہ بھی غلط ہے مرزا قادیانی نے اپنی آمد کا جو مقصد بیان کیا ہے وہ یہ ہے....

"میرا کام جس کے لئے میں اس میدان میں کھڑا ہوا ہوں یہی ہے کہ عیسیٰ پرستی کے ستون کو توڑوں"۔

(اخبار بدر ۱۹ر جولائی ۱۹۰۶ء)

مرزا قادیانی مزید کہتا ہے:۔

"اگر میں نے اسلام کی حمایت میں وہ کام کر دکھایا جو مسیح موعود کو کرنا چاہئے تھا تو پھر میں سچا ہوں اور اگر کچھ نہ ہوا اور میں مر گیا تو سب گواہ رہیں کہ میں جھوٹا ہوں"۔

(بدر ۱۹ر جولائی ۱۹۰۶ء)

اس کے برعکس جب سے مرزائیت نے جنم لیا ہے اس وقت سے مرزا کے اپنے ضلع گورداسپور میں عیسائیت میں اضافہ ہی ہوا ہے کمی واقع نہیں ہوئی۔ اس دور کی مردم شماری کی جو رپورٹ شائع ہوئی ہے اسی کو ملاحظہ کر لیں تو مرزا قادیانی کی کامیابی یا ناکامی کا پتہ چل جائے گا۔ نقشہ ملاحظہ ہو۔

سال	عیسائیوں کی آبادی
۱۸۹۱ء	۲۳۰۰
۱۹۰۰	۴۴۷۱
۱۹۱۱ء	۲۳۳۶۵
۱۹۲۱ء	۲۴۸۴۲
۱۹۳۱ء	۳۳۲۲۳

چونکہ مرزا نے اپنی آمد کا مقصد عیسائیت کو ختم کرنا بیان کیا تھا جس میں اسے کامیابی نہیں ہوئی بلکہ عیسائیت کو مزید ترقی ہوئی اس لئے تسلیم کرنا پڑے گا۔

کوئی بھی کام مسیحا ترا پورا نہ ہوا
نامرادی میں ہوا ترا آنا جانا

غصہ

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو چاہئے کہ بیٹھ جائے۔ پس اگر بیٹھنے سے غصہ ختم ہو جائے تو فبہا اور اگر پھر بھی غصہ باقی رہے تو چاہئے کہ لیٹ جائے۔ (ترمذی)

آپ کے مسائل

ایک سوال کا صحیح جواب

ایک مسئلہ جلد نمبر۱۱ شمارہ ۳۳ کالم نمبر ۳ بعنوان "کیا سائن کردوں" غلط شائع ہو گیا ہے اصل سوال اور اس کا صحیح جواب قارئین سے معذرت کے ساتھ ذیل میں پیش خدمت ہے۔

(ادارہ)

سوال۔ آج کل جو میٹرک پاس لڑکوں کو حکومت پاکستان ۵۰۰۰۰ روپیہ قرض فراہم کر رہی ہے، جس میں ایک سال کی چھوٹ اور ۲ سے ۱۰ فیصد تک منافع کے نام سے ہر ماہ اس پر پیسہ دینا پڑتا ہے۔ میرے بڑے بھائی نے مجھ سے پوچھا تو میں نے انکار کر دیا لیکن انہوں نے اپنے اور میرے نام سے ایک ہی فارم بھر کر تمام شرائط پوری کرنے کے بعد میرے پاس لایا اور کہا کہ سائن کردو میں اسے حرام خیال کرتا ہوں۔ اب وہ فارم بے کار ہے کیونکہ مشترکہ فارم ہے اور ایک بھائی نے سائن کر دیئے اور میرے بقایا ہیں۔ برائے مہربانی اس مسئلے کے بارے میں مجھے مطلع کر دیں کہ میں اس پر سائن کردوں یا نہیں۔

جواب۔ یہ سودی قرض ہے اور سودی قرض کا لین دین حرام اور موجب لعنت ہے۔ لہٰذا ہرگز دستخط نہ کیجئے۔

(نوٹ: پہلے اس سوال کا جواب غلط چھپ گیا تھا۔ تصحیح کر لی جائے۔)

دل میں طلاق دینا

س: میرے ایک عزیز نے کہا ہے کہ آپ کے پیر صاحب نے فتویٰ دیا ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو تصور میں طلاق دیتا ہے تو طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ کیا یہ اس نے فتویٰ درست دیا ہے؟

ج: بعض لوگ میرے سامنے میرے نام سے غلط فتوے منسوب کرتے ہیں، یہی صورت یہاں بھی ہے، میں نے تو یہ لکھا ہے کہ دل میں طلاق کا خیال کرنے سے طلاق نہیں ہوتی جب تک کہ زبان سے الفاظ ادا نہ کئے جائیں۔

س: اپنی لونڈی یا غلام عورت سے نکاح کر کے ہمبستری کی جائے گی یا نکاح کی شرط نہیں ہے۔ اور اسی طرح کوئی عورت اپنے غلام سے؟

ج: پہلے زمانے میں شرعی لونڈیاں ہوتی تھیں ان سے نکاح کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ نکاح عورت کی ملکیت حاصل کرنے کے لئے ہوتا ہے اور لونڈی کی ملکیت پہلے سے حاصل ہے۔ عورت اپنے غلام سے یا مرد اپنے غلام سے بدفعلی نہیں کر سکتا۔ نہ نکاح کر سکتا ہے۔ اس زمانے میں شرعی لونڈیوں کا وجود نہیں۔

س: عورت بغیر محرم کے حج کا فریضہ ادا نہیں کر سکتی۔ جب کہ عورت کا اپنے غلام سے پردہ نہیں ہے تو کیا وہ اس کے ہمراہ حج پر جا سکتی ہے؟

ج: اول تو جیسا کہ میں نے اوپر لکھا کہ آج کل شرعی غلام اور لونڈی کا وجود ہی نہیں۔ لہٰذا یہ سوال ہی غلط ہے۔ علاوہ ازیں عورت کا غلام اس کے لئے ہمارے امامؒ کے نزدیک اجنبی مرد کی حیثیت رکھتا ہے۔ عورت اس کے ساتھ حج پر نہیں جا سکتی۔

نماز کا مسئلہ

س: میں نے خدا کی رحمت سے یہاں اپنے گھر کے پاس کرائے کی دوکان لی ہے۔ اور کام شروع کیا ہے۔ دوکان کھولنے سے پہلے میرے پاس کافی سہولت تھی تو چند نمازیں ظہر، عصر اور مغرب باجماعت ادا کر لیا کرتا تھا۔ اب جب سے دوکان کھولی ہے۔ تو چند مسائل درپیش ہیں۔ پہلا یہ کہ یہاں پانی دستیاب نہیں ہے۔ دوسرا یہ کہ میں مسجد جاؤں تو یہاں دوکان بند کرنا ہوتی ہے کیونکہ ابھی ابتداء ہے۔ لہٰذا میں اکیلا ہوں۔ مجھے ان دونوں وجوہات کی بناء پر نماز سے دور ہونا پڑ رہا ہے۔ جبکہ میری شدید خواہش ہے کہ میں باجماعت نماز ادا نہ کر سکوں تو کم از کم دوکان میں ہی نماز پڑھ لوں۔ چونکہ پانی کی عدم دستیابی کی بنا پر وضو ممکن نہیں۔ ساتھ یہ کہ پیشاب کی حاجت سے فارغ ہو کر بھی ٹشو پیپر استعمال کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا کپڑوں کی پاکیزگی بھی مشکوک رہتی ہے۔ برائے کرم میرا یہ مسئلہ حل فرمائیں۔

ج: نماز کے وقت دوکان بند کر دیا کیجئے۔ رزق دکان پر زیادہ بیٹھنے پر موقوف نہیں۔ تھوڑے وقت میں بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے رزق عطا فرما سکتے ہیں۔

س: دوسری بات یہ کہ آج بھی ابھی اور میرے خط لکھنا شروع کرنے سے کوئی ۲۰ منٹ پہلے یہاں برابر والی دکان پر ڈاکہ پڑا مالک دکان کو زدوکوب کیا۔ اس کے پیسے چھین لئے اور اس کی ہی موٹر سائیکل پر بیٹھ کر فرار ہو گئے۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی دعا بتائیں جو ہمارے اطراف اور گرد و پیش کے تحفظ کے حصول کے لئے ہو۔ کیونکہ ڈر کچھ بھی نہیں ہے کیونکہ میں ان دیکھی چوٹ سے ڈرتا ہوں۔ ہمارا علاقہ ابھی آباد ہو رہا ہے۔ لہٰذا یہاں زیادہ ترویرانی ہے۔ اور اکثر دوکانوں پہ تو بار بار بھی ڈاکہ دن دھاڑے پڑ چکا ہے۔ لہٰذا مجھے اپنے تحفظ کے لئے گرد و پیش گھر اور

باقی صفحہ ۲۶ پر

اخبار ختم نبوت

آل پاکستان خاتم النبیینؐ کانفرنس چنیوٹ

مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۹۳ء بروز جمعۃ المبارک ڈاک خانہ گراؤنڈ چنیوٹ ضلع جھنگ میں آل پاکستان خاتم النبیینؐ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں ملک بھر سے جید علمائے اہل حدیث خطاب فرمائیں گے۔ کانفرنس کا آغاز خطبہ جمعہ سے ہوگا اور رات گئے تک جاری رہے گی۔ (انشاء اللہ العزیز)

(محمد سلیم چنیوٹی' لاہور)

آٹھویں آئینی ترمیم کو برقرار رکھا جائے اور ملک میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے' مولوی فقیر محمد

فیصل آباد۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکریٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے وفاقی حکومت اور صدر مملکت سے مطالبہ کیا ہے کہ قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں کی روک تھام کے لئے امتناع قادیانیت آرڈیننس ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء کے تحفظ کے لئے آٹھویں ترمیم کو برقرار رکھا جائے اور مرتد کی شرعی سزا نافذ کرنے کے لئے اسلامی نظریاتی کونسل کے تیار کردہ مسودہ قانون کی جلد منظوری دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان دنوں آٹھویں ترمیم کو ختم کرنے کے لئے لڑائی چل رہی ہے جو ملک کے مفاد کے منافی ہے اور امریکہ سرکار کو خوش کرنے کے لئے اسلامائزیشن کے عمل کو ختم کرنے کی سازش کی جا رہی ہے جبکہ یہ ملک امریکہ نے آزاد کرا کر نہیں دیا اور نہ ہی کسی جرنیل نے فتح کیا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کے نام پر عطا فرمایا ہے جس کے حصول کے لئے ۲۰ لاکھ مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ مقام افسوس ہے کہ موجودہ حکومت اسلامی نظام نافذ نہ کر سکی اور نہ ہی قرآن و سنت کو سپریم لاء بنانے کے لئے آئین میں ترمیم لا سکی اور نہ ہی شریعت ایکٹ پر قانون سازی کر سکی۔ الٹا اقتدار کی جنگ شروع کردی ہے اور ساری توجہ اختیارات بڑھانے اور گھٹانے پر صرف کر رہی ہے جبکہ یہ پاک ملک اسلام کے مقدس نام پر حاصل کیا گیا ہے اور اسلامی نظام نافذ کرنے پر ہی زندہ رہے گا۔ سیاستدانوں کو اسلام سے بغاوت نہیں کرنی چاہئے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فیڈرل بی ایریا کا اجلاس

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حلقہ فیڈرل بی ایریا محسن آباد النور سوسائٹی کا اجلاس مولانا عبدالرحمان یعقوب باوا ایڈیٹر ختم نبوت انٹرنیشنل کی زیر نگرانی منعقد ہوا۔ جس میں حلقہ کی ایک مستقل باڈی تشکیل دی گئی۔ حسب ذیل عہدیداران منتخب ہوئے۔

سرپرست (صدر) حضرت محمد علی جان صاحب' نائب سرپرست جناب لیاقت علی صاحب' جنرل سیکریٹری جناب منہاج صاحب' خصوصی سیکریٹری جناب عبدالرزاق صاحب' نائب صدر (۱) جناب ریحان خان صاحب یوسف زئی (۲) جناب محمد طارق صاحب' خازن جناب عبدالکریم صاحب' آفس سیکریٹری جناب محمد انور عادل خان چشتی قادری صاحب' معاون آفس سیکریٹری جناب امتیاز احمد صاحب' ناظم نشرواشاعت جناب ظفر بیگ صاحب' سید عمران الاسلام صاحب' معاون آفس جناب زبیر احمد انصاری صاحب۔ اجلاس میں علاقہ کے تقریباً" ڈیڑھ سو افراد نے شرکت کی۔ جناب باوا صاحب کا خطاب سنا۔ اجلاس میں حکومت سے اسپتال کی آڑ میں قادیانی سرگرمیوں کا سختی سے نوٹس لینے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔

مولانا سید چراغ الدین شاہ صاحب کو صدمہ

جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما حضرت مولانا سید چراغ الدین شاہ کی والدہ ماجدہ گزشتہ دنوں گڑنگ مانسہرہ میں وفات پا گئیں۔ ان کی عمر تقریباً" ایک سو پچاس سال تھی۔ ان کی نماز جنازہ میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ مختلف حضرات نے حضرت مولانا چراغ الدین شاہ سے اظہار تعزیت کیا۔ جمعیتہ علماء اسلام' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور سپاہ صحابہؓ مانسہرہ کے تمام علماء و قراء اور دیگر حضرات نے دعائے مغفرت کی ہے۔

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی کا تبلیغی دورہ

گجرات۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے مبلغ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے گجرات کا تبلیغی دورہ کیا جہاں موصوف نے عالمی مجلس گجرات کے بزرگ راہنما چوہدری خلیل احمد جامع مسجد خاتم الانبیاءؐ کے خطیب مولانا ضیاء رحیدر سے ملاقات کی۔

نیز خطبہ جمعہ آپ نے جامع مسجد خاتم الانبیاءؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ارشاد فرمایا۔ جس میں مولانا شجاع آبادی نے کہا کہ گجرات سے تعلق رکھنے والے چوہدری ظہور الٰہی

کسٹمز نے ڈھائی ٹن قادیانی لٹریچر اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی

کراچی (کامرس رپورٹر) پاکستان کسٹمز اپریزمنٹ نے بدھ کو بہت بڑی تعداد میں قادیانی لٹریچر سمندری راستے سے اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنا دی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ لاکھوں روپے مالیت کے ٹی وی' ریڈیو' وڈیو کیسٹ کے آلات اور پرزہ جات' وڈیو کیمرے اور ٹرکوں کے مخصوص پرزہ جات بھی برآمد کر کے ایک شخص شیخ اقبال کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ تمام سامان جس کا وزن ۴۰ ٹن بنتا ہے جعلی ناموں سے اسمگل کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ اپریزمنٹ انٹیلی جنس برانچ کو اس کی اطلاع ملی تھی کہ دوسرے کنٹینرز کریٹس کی تبدیلی کے ذریعے اسمگل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ یہ سامان کے پی ٹی کی حدود میں ٹرکوں پر لادا جا چکا تھا اور بندرگاہ کے علاقے سے نکلنے والا تھا کہ برانچ کی ایک ٹیم نے ٹرکوں کو روکا اور جب کریٹس کو کھولا گیا تو اطلاع کے مطابق بل آف انٹری میں درج دوسرے سامان کے بجائے قادیانی لٹریچر اور دوسری قیمتی اشیاء نکلیں۔ قادیانی لٹریچر کا وزن ڈھائی ٹن بنتا ہے۔ یہ لٹریچر ملک دشمن سیاسی تحریروں کے علاوہ مسلمانوں کے مذہبی نظریات کے منافی ہے۔

(روزنامہ جنگ کراچی ۱۵ اپریل ۱۹۹۳ء)

شہید تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے قائدین میں سے تھے۔ اور ہر قسم کی ترغیب و تحریص سے بالاتر ہو کر موصوف نے تحریک کی کامیابی کے لئے شب و روز محنت کی۔ آج اس کا بیٹا اور امور داخلہ کا وفاقی وزیر تحریک ختم نبوت کے مطالبات کو دبانے کی فکر میں ہے۔

مولانا شجاع آبادی نے چوہدری شجاعت کو کہا کہ وزارت ہمیشہ رہنے والی چیز نہیں۔ کل کے وزیر آج کے اسیر اور آج کے وزیر کل کے اسیر ہو سکتے ہیں۔ لہذا چوہدری شجاعت حسین کو مرزائیت کی طرف داری کرنے کے بجائے تحریک ختم نبوت کے مطالبات کو تسلیم کرتے ہوئے قومی شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ بڑھانا چاہئے۔

ووکنگ میں بوسنیا کے مسلمانوں کا اجلاس

ووکنگ۔ پچھلے دنوں ۱۹ مارچ ۱۹۹۳ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب ووکنگ مسجد شاہجہاں میں بوسنیا سے آئے ہوئے مسلمانوں کا ایک اجلاس رکھا گیا۔ مغرب کے وقت ان کے اعزاز میں افطاری دی گئی جس میں مقامی مسلمانوں کی بھاری تعداد نے بھی شرکت کی۔ پہلے افطاری کا انتظام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لندن کی طرف رکھی گئی تھی مگر ووکنگ کے کچھ نوجوانوں نے یہ ذمہ داری قبول کر لی۔ ۷ بجے سے ۸ بجے تک رد قادیانیت کے موضوع پر مولانا منظور احمد الحسینی نے بوسنیا کے مسلمانوں کے سامنے خطاب کیا۔ جس میں ووکنگ کے مسلمان بھی کثیر تعداد میں موجود تھے۔ براہ راست انگلش میں ترجمہ جناب عبدالغفور صاحب نے کیا جبکہ انگلش سے ترجمہ بوسنین زبان میں یہاں مقامی یونیورسٹی کے طالب علم جناب مرصاد صاحب نے کیا۔ مولانا کے بیان کے بعد بوسنین مسلمانوں نے کھڑے ہو کر کہا کہ ہم کسی قادیانی کے دھوکے میں نہیں آئیں گے اور اپنے دیگر بوسنیا سے آئے ہوئے مسلمان بھائیوں کو بھی اس فتنے سے آگاہ کریں گے۔ یاد رہے کہ شروع رمضان میں قادیانیوں نے بوسنیا کے مسلمانوں کو اپنے مرکز ملفورڈ میں کھانے کی دعوت کی تھی اور فی کس ۲۵/۲۵ پونڈ بھی دیئے تھے۔

پیر طریقت حضرت مولانا محمد فاروقی مدظلہ کا مولانا منظور احمد الحسینی کے نام گرامی نامہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بفضلہ تعالیٰ خیریت ہے امید ہے وہاں بھی خیریت ہوگی بتوفیقہ تعالیٰ بندہ کو مرشدی محبوبی مسیح الامت حضرت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ صاحب جلال آبادی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت مبارکہ میں حضرت کی وفات شریف سے قبل حاضری کا شرف نصیب ہوا۔ بندہ کی واپسی کے وقت ارشاد فرمایا:۔

”زندگی بھر کا دستور العمل، حسن اخلاق اور حسن کلام بتقویٰ بتواضع۔

میرے حضرت نے فرمایا تقویٰ اسے کہتے ہیں کہ ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچے۔ تواضع یہ ہے کہ اپنے پر تعلی و بڑائی کی نظر نہ ہو اور دوسرے پر حقارت و نفرت کی نظر نہ ہو۔ حسن اخلاق کی تعریف یہ ہے کہ حلیم ہو جس کو بردباری یعنی نرم برتاؤ کہتے ہیں۔ حسن کلام کی تعریف یہ ہے کہ الفاظ شستہ و شائستہ نرم آواز کے ساتھ ہوں،، اس پر گھر میں بھی عمل ہو اور باہر بھی،، بس حسن اخلاق و حسن کلام کے ساتھ اعمال صالحہ کا اہتمام بالدوام برغبت اور اعمال سیئہ سے اجتناب بنفرت۔ زبان ذاکر اور قلب شاکر رہے۔ غصہ پاس نہ آوے۔ مرشدی مسیح الامتؒ اپنی مجالس میں حسن ظن کی اکثر تاکید فرمایا کرتے تھے اور یہ شعر بھی پڑھا کرتے تھے ؂

بھر و سہ کچھ نہیں اس نفس امارہ کا اے زاہد
فرشتہ بھی یہ ہو جائے تو اس سے بدگمان رہنا

ایک بار فرمایا زمانہ بہت نازک ہے زمانہ کو پہچاننے کی ضرورت ہے۔ کسی کو بھی اپنا بناتے میں جلدی نہیں کرنا چاہئے۔ نفاق عام ہو چکا ہے۔

ارشاد فرمایا ”دعا مانگنے والا محروم نہیں رہتا ڈرنے والے کی حفاظت کی جاتی ہے۔ ہمت پر مدد موعود ہے۔ جیسی جیسی ہمت ویسی ویسی مدد۔ حساب جو جو ثواب سو سو“

فرمایا ”عاقل وہ ہے جس میں موقعہ شناسی اور مردم شناسی ہو“

فرمایا ”خوش رہو آباد رہو خوب پھلو پھولو غم کھاؤ غصہ کھاؤ میٹھا کھلاؤ ان شاء اللہ تعالیٰ دنیا تمہارے قدم چومے گی،،

حضرت مرشدی رحمۃ اللہ علیہ کے چند خاص ملفوظ ہدیہ ہیں سات ماہ سے کوئی خیریت نامہ نہیں آپ کا ہر دم فکر رہتا ہے۔

دعا گو ہے اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھیں۔ آمین۔ بندہ دعا کا محتاج ہے۔

والسلام۔ محمد فاروق ۷/۸/۱۴۱۳ھ

عالمی مجلس کے مبلغ مولانا عبداللطیف ایثار کا سرگانہ تحصیل میلسی کا دورہ

مولانا عبداللطیف ایثار مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے سرگانہ تحصیل میلسی کا دورہ کیا انہوں نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ ہم سب نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں اور ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی تسلیم کرتے ہیں۔

جو لعین چاہے وہ قادیانی کی شکل میں ہو، عیسائی کی شکل میں ہو، یہودی کی شکل میں ہو، سکھ یا ہندو کی شکل میں ہو رحمت دو عالم کی عزت پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کرے گا اس کو نیست و نابود کر دیا جائے گا۔ اپنے خطاب کے دوران مولانا

اظہار تعزیت

جمعیت علماء اسلام کا ایک اجلاس مرکزی دفتر میں ہوا جس میں حضرت مولانا سید چراغ الدین شاہ کی والدہ مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔ شرکائے اجلاس میں حضرت مولانا محمد عبداللہ خالد' حضرت مولانا قاری فضل ربی' حضرت مولانا عبدالحئی' حضرت مولانا حمید اللہ' حضرت مولانا عبدالرحمان جامی' حضرت مولانا قاضی رفیق الرحمان' حاجی عبدالقیوم خٹک' حکیم محمد طارق' حاجی محمد سجاد' قاضی محمد اسرائیل گڑنگی اور دیگر علمائے کرام اور معززین شہر شامل تھے۔

نے کہا۔ لوگو! اگر آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے شیدائی/امتی ہو تو پھر فتنہ قادیانی کی سرکوبی کے لئے میدان میں آجاؤ۔ مرزائیوں کا ہر جگہ تعاقب کرو۔

مولانا نے لوگوں کے بعض سوالات کے جواب بھی دیئے۔ شناختی کارڈ کے بارے میں سوال کے جواب میں مولانا نے کہا کہ ہم سب مسلمان ہیں اور اپنے آپ کو مسلمان کہلوانا فخر محسوس کرتے ہیں کیونکہ ہمارا مذہب اسلام سچا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مذاہب اگر سچے ہیں تو وہ اپنے مذہب کا اظہار کرنے سے کیوں ڈرتے ہیں اپنے مذہب کا اظہار نہیں کرتے تو معلوم ہوا قادیانی عیسائی یہودی سب جھوٹے مذاہب ہیں۔ اگر مذہب سچا ہے تو وہ صرف اسلام ہے۔ جس کا ہر مسلمان کھلم کھلا اظہار کرتا ہے۔ اور اس پر فخر کرتا ہے۔

مولانا نے ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں نوجوان طبقہ موجود تھا۔ نوجوانوں نے مولانا سے گذارش کی کہ یونٹ تشکیل دیا جائے مولانا نے ایک ماہ کے لئے کنوینر اور معاون کنوینر کا انتخاب کیا اور وعدہ کیا کہ آئندہ دورے میں یونٹ تشکیل دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ رد قادیانیت پر دلائل دیئے جس پر نوجوانوں نے ختم نبوت کے کاز کیلئے کام کرنے کی یقین دہانی کروائی۔

شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

مولوی فقیر محمد ——

فیصل آباد (نامہ نگار) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکریٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے گورنر پنجاب میاں محمد اظہر کی فیصل آباد میں عیسائی رہنما بشپ آف فیصل آباد ڈاکٹر جان جوزف کے ساتھ ملاقات میں اس بات کا خیر مقدم کیا ہے کہ شناختی کارڈ میں مذہبی خانہ سے کوئی فرق نہیں پڑے گا اور بھارت میں یکساں شناختی کارڈ کے باوجود مسلمانوں کا قتل عام ہو رہا ہے اب یہ مسئلہ ختم ہونا چاہئے۔

مولوی فقیر محمد نے کہا کہ عیسائی شراب کا پرمٹ حاصل کرتے وقت خود کو عیسائی لکھتے ہیں اور دیگر درخواستوں پر بھی اپنا مذہب عیسائی لکھواتے ہیں اسی طرح شناختی کارڈ حاصل کرنے سے پہلے شناختی کارڈ درخواست فارم میں مذہب کے خانہ کے سامنے عیسائی لکھتے ہیں اب اگر اسی مذہب کو شناختی کارڈ پر عیسائی لکھ دیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہوگا بلکہ تمام اقلیتوں کا مزید تحفظ ہو جائے گا جبکہ پاکستان میں جداگانہ انتخابات ہو رہے ہیں اور تمام اقلیتوں کے ووٹروں کی لسٹ میں الگ الگ رنگ ہوتے ہیں اور الگ الگ نشستیں مخصوص ہیں جبکہ شناختی کارڈ میں مذہب کا اندراج صرف قادیانیوں کی دھوکا بازی کو ختم کرنے کے لئے ہے اور آئینی ترمیم اور امتناع قادیانیت

آرڈیننس کے تحت قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے فیصلہ کی تکمیل ہے انہوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ شناختی کارڈ میں مذہب کا اندراج جلد شروع کیا جائے۔

سعودی عرب کے سفیر اور وزارت مذہبی امور سے مطالبہ

فیصل آباد۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے ایک ٹیلی گرام کے ذریعہ سعودی عرب کے سفیر مقیم پاکستان۔ وفاقی سیکرٹری وزارت مذہبی امور اور ڈائریکٹر جنرل حاجی کیمپ راولپنڈی اسلام آباد سے مطالبہ کیا ہے کہ حرمین شریفین کی زیارت اور عمرہ کی ادائیگی کے لئے سعودی عرب جانے والوں کو خصوصی مراعات دی جائیں اس مقصد کے لئے راولپنڈی میں حاجی کیمپ میں فارموں کی تصدیق کے لئے مزید عملہ تعینات کیا جائے اور سعودی سفارت خانہ میں بھی بہتر سہولیات فراہم کی جائیں اس سلسلہ میں ویزا کے حصول اور کاغذات مکمل کروانے کے لئے رہنمائی اور ضروری امداد فراہم کی جائے ٹیلی گرام میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ صوبہ پنجاب کے آٹھ کروڑ مسلمانوں کو حج عمرہ کے ویزا کے اجراء کے لئے لاہور میں بھی قونصلیٹ کا دفتر فوری قائم کیا جائے تاکہ اس مہنگائی کے دور میں ویزا لگوانے میں آسانی ہو سکے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فیصل آباد ایئر پورٹ کو انٹرنیشنل کا درجہ دے کر فیصل آباد سے جدہ براہ راست پروازیں شروع کی جائیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت راولپنڈی کے مبلغ مولانا محمد علی صدیقی اور اسلام آباد کے مبلغ مولانا عبدالرؤف صاحب الازہری نے کیانی صاحب کے گھر جا کر مرحوم کی اولاد سے تعزیت کی اور مغفرت کی دعا کی۔

ختم نبوت کے کارکنوں سے گزارش ہے کہ مرحوم کے لئے بلندی درجات کی دعا کریں۔

کمشنر فیصل آباد کے فیصلہ کا خیر مقدم، علماء گوجرہ کو مبارکباد

فیصل آباد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے گوجرہ کے چک نمبر ۳۰۰ ج ب میں مسلمانوں کے قبرستان سے قادیانی غیر مسلم لال دین کا مردہ باہر نکالنے پر کمشنر فیصل آباد کے فیصلہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے گوجرہ کے علماء کرام کو مبارکباد دی ہے انہوں نے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ خود کو مسلمان ظاہر کر کے قادیانی مردہ مسلمانوں کے قبرستان

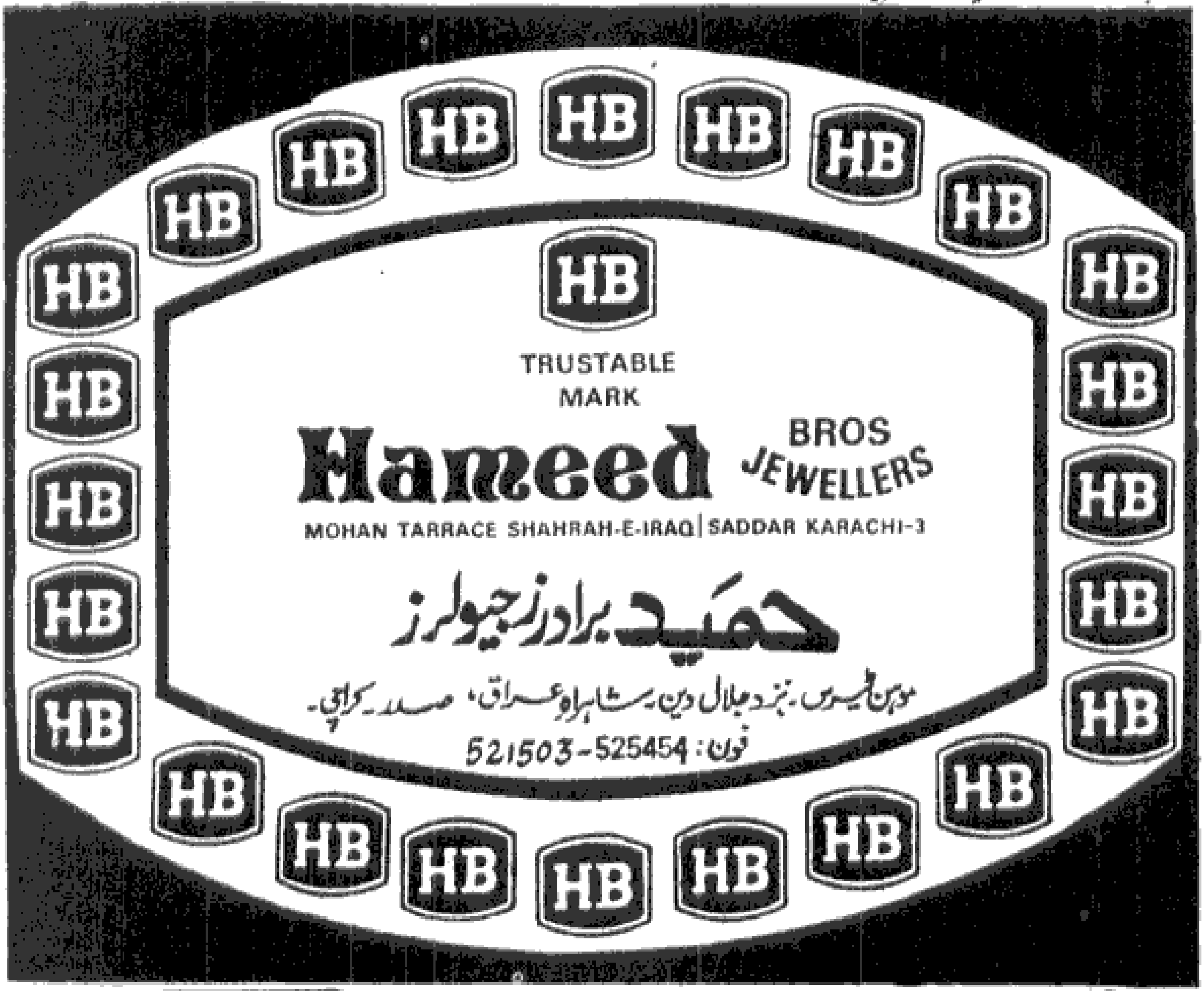

حکومت' امریکہ کی ہدایت پر قادیانیوں کو آزاد کرنا چاہتی ہے

سرگودھا (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام علماء کنونشن ہوا۔ صدارت جمعیت علمائے اسلام پنجاب کے نائب صدر قاری عبدالسمیع نے کی۔ کنونشن میں علماء نے حکومت کو انتباہ کیا کہ اگر اس نے امریکہ کو خوش کرنے کے لئے آٹھویں ترمیم ختم کی تو اس کے خلاف ملک گیر تحریک شروع کی جائے گی۔ ممتاز عالم دین مولانا اللہ وسایا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت' امریکہ کی ہدایت کے مطابق قادیانیوں کو آزاد کرنا چاہتی ہے تاکہ وہ اسلام کے خلاف اپنا کام پھر شروع کردیں۔ انہوں نے کہا کہ آٹھویں ترمیم ختم ہونے سے نہ صرف شرعی عدالتیں ختم ہوجائیں گی بلکہ اسلامی نظام کے نفاذ کے بارے میں کئے گئے تمام اقدامات منسوخ ہوجائیں گے۔ مقررین نے کہا کہ موجودہ حکومت نے اسلام کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے اور وہ وقت دور نہیں جب موجودہ حکمران نیست و نابود ہوجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی وزراء خارجہ کانفرنس میں راجہ ظفرالحق کی قیادت میں ایک وفد قادیانیوں کے بارے میں لٹریچر تقسیم کرے گا۔ کنونشن میں دوبارہ مجلس عمل قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ کنونشن میں مولانا احمد سعید ہاشمی' مولانا محمد اکرم طوفانی' مولانا ضیاء الحق' مولانا شیر محمد' مولانا اکرم عابد اور راؤ عبدالمنان نے خطاب کیا۔

میں دفن کرنے پر قصوروار قادیانیوں کیخلاف مقدمہ درج نہیں کیا گیا جنہوں نے شرارت کے طور پر قادیانی مردہ اپنے مرگھٹ میں دبانے کے بجائے اہل اسلام کے قبرستان میں دفن کردیا تھا اس سلسلہ میں ایک وفد نے کمشنر فیصل آباد کے اے سی جی سے ملاقات کی تھی اور علماء کرام کی توہین کرنے پر پھر ان کو گرفتار کرنے پر اے سی گوجرہ کے خلاف گوجرہ میں مکمل ہڑتال کی گئی جبکہ ڈپٹی کمشنر ٹوبہ نے اس حساس اور نازک مسئلہ کو جلد حل نہ کیا انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسسٹنٹ کمشنر گوجرہ کو فوری طور پر تبدیل کرکے لائن حاضر کیا جائے اور قادیانی غیر مسلموں کی بڑھتی ہوئی اسلام دشمن سرگرمیوں کے سدباب کے لئے سخت کارروائی کی جائے۔

شناختی کارڈ کے بارے میں حکومت اپنا وعدہ پورا کرے

کارکن عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد محمد امین سوہاروی محمد عابد پوری نے حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کیا کہ شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کا اضافہ کیا جائے اور حکومت اپنا وعدہ پورا کرے جو انہوں نے علماء کرام سے کیا تھا شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ عیسائی شراب کا پرمٹ حاصل کرتے وقت خود کو عیسائی لکھتے ہیں اور دیگر دستاویزات پر بھی اپنا مذہب عیسائی لکھواتے ہیں۔ اسی طرح شناختی کارڈ حاصل کرتے وقت اصل شناختی کارڈ درخواست فارم میں مذہب کے خانے کے سامنے عیسائی لکھتے ہیں۔ اب اگر اسی مذہب کو شناختی کارڈ پر عیسائی لکھ دیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہوگا۔

شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ رکھا جائے۔

گذشتہ جمعہ پر مانسہرہ کی تمام مساجد میں یہ قرارداد پیش کی گئی کہ شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ رکھا جائے۔ اور مرکزی جامع مسجد مانسہرہ سے مولانا محمد خان شیرانی ایم این اے کی قیادت میں جلوس بھی نکالا گیا اور مختلف علماء اور دیگر مقررین نے خطاب کیا اور کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ فوراً شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ رکھا جائے۔

اظہر رحیم کو گرفتار کرلیا گیا

دانہ ضلع مانسہرہ کے مشہور مرزائی اظہر رحیم کو گرفتار کرلیا گیا ہے تاہنوز اس کی ضمانت نہیں ہوئی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مولانا عبید اللہ خالد نے کہا کہ مرزائیوں کو جتنی بھی سزا دی جائے کم ہے مرزائی اس قابل ہی نہیں ہیں انکے ساتھ رعایت کی جائے۔

مولانا فقیر اللہ اختر مبلغ ختم نبوت کا دورہ منڈی بہاؤالدین

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا فقیر اللہ اختر گذشتہ دنوں منڈی بہاؤالدین کے دورہ پر گئے انہوں نے جامع مسجد نوریہ نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں۔ آپؐ کے بعد قیامت تک کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ مسلمانوں کا بنیادی عقیدہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں امت کا اجماع اسی مسئلہ پہ ہوا۔ اس مسئلہ کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ مسیلمہ کذاب کے خلاف علم جہاد بلند کیا اور اس میں سات ہزار حافظ قرآن شہید کرادئے۔ بعدازیں انہوں نے حکومت کی توجہ قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں کی طرف مبذول کرائی کہ وہ آئے دن ملک و ملت کے خلاف اپنی سازشوں میں مصروف رہتے ہیں۔ اور اپنے باوا مرزا محمود کی اکھنڈ بھارت کی پیشن گوئی کو پورا کرنے کے لئے بھارت اور اسرائیل سے خفیہ رابطہ رکھے ہوئے ہیں اس لئے حکومت اہم پوسٹوں سے قادیانیوں کو الگ رکھے خصوصاً محکمہ دفاع اور اٹیمی توانائی جیسے حساس اداروں کو ان سے محفوظ کیا جائے آخر

میں انہوں نے اپنے بیان میں زور دے کر کہا حکومت شناختی کارڈوں میں مذہب کا خانہ درج کر کے اسلام دوستی کا ثبوت دے۔

ختم نبوت یوتھ فورس کے قیام پر مبارک باد

ختم نبوت یوتھ فورس مانسہرہ کے صدر ڈاکٹر لیاقت علی ظفر اور بابو فضل الرحمٰن نائب اور وقار احمد جنرل سیکرٹری اور دیگر کارکنوں نے شنکیاری یونٹ کے قیام پر مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ ختم نبوت کا کام بہت ہی اونچا کام ہے جس میں اخلاص کی اشد ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ تمام نوجوانوں کو چاہئے کہ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار ہو کر اس عظیم مشن میں لگ جائیں۔

ختم نبوت یوتھ فورس شنکیاری یونٹ

شنکیاری ضلع مانسہرہ میں ختم نبوت یوتھ فورس کا کثرت رائے سے انتخاب ہوا درج ذیل حضرات کو منتخب کیا گیا:۔

(۱) سرپرست حضرت مولانا وصی الرحمٰن خطیب شنکیاری۔

صدر۔ محمد شفیق صاحب۔
سینئر نائب صدر: خالد سعید۔
نائب صدر: واجد خان۔
نائب صدر دوم: محمد طارق خان۔
جنرل سیکرٹری: محمد ہارون صاحب۔
جوائنٹ سیکرٹری: منظور احمد صاحب۔
فنانس سیکرٹری: لیاقت حسین صاحب۔
سیکرٹری اطلاعات: دانش ہارون صاحب۔

مجرب اور مفید دوائیں

ارزانی

دمہ، پرانی کھانسی اور پرانے نزلہ زکام کا مکمل علاج۔ دمہ کے بے شمار مریضوں کو شفا کی نعمت سے فیض یاب کرنے والی اکسیر۔ پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ۔ قیمت فی ہفتہ ۱۰۰ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

شوگرین

پرانی سے پرانی شوگر (ذیابیطس) کا مفید اور مجرب علاج، شوگر سے پیدا ہونے والی کمزوری کو دور کرکے بے حد خون پیدا کرتی ہے۔ پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ، قیمت فی ہفتہ ۱۰۰ روپے علاوہ محصول ڈاک

نوٹ: اپنا پتہ صاف لکھیں ورنہ تعمیل نہیں ہو سکے

گیلانی دواخانہ گلی بانساں والی منڈی بہاؤالدین گجرات

تعارف وتبصرہ

مقام ازواج مطہرات

تصنیف: مولانا عبداللطیف مسعود ڈسکہ

تاجدار ختم نبوت سرکار دوعالم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات تمام امت کی مائیں ہیں ان کا مرتبہ ومقام تمام جہان کی خواتین سے افضل واعلیٰ ہے۔ زیر نظر کتابچہ حضرت مولانا عبداللطیف مسعود آف ڈسکہ کی تصنیف لطیف ہے جس میں ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے مقام و مرتبہ کو قرآن پاک سے اجاگر کیا گیا ہے۔ مصنف کتاب کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار خوبیوں سے نوازا ہے وہ رد عیسائیت پر ایک لاجواب مناظر ہیں جبکہ فتنہ قادیانیت پر بھی انہیں عبور حاصل ہے جس کا ثبوت وہ مضامین ہیں جو ہفت روزہ ختم نبوت میں شائع ہوتے رہتے ہیں اگر ہم انہیں مناظر ختم نبوت کا لقب دیں تو یہ ان کے شایان شان ہوگا وہ اس موضوع پر کئی کامیاب مناظرے یا مباحثے کر چکے ہیں اور ان سے مناظرہ یا مباحثہ کرنے سے مرزائی کنی کتراتے ہیں۔ زیر نظر کتابچے کے مطالعے سے یہ معلوم ہوا کہ مولانا موصوف فتنۂ سبائیت پر بھی عبور رکھتے ہیں کتابچہ میں نہ صرف ازواج مطہرات کی شان کو اجاگر کیا گیا ہے بلکہ سبائی ٹولہ کی طرف سے ان پر جو اعتراضات کئے جاتے ہیں ان کا بھی مدلل جواب دیا گیا ہے۔

ازواج مطہرات کے مقام کو جہاں موصوف نے قرآن پاک سے واضح کیا وہاں بائبل سے بھی ان کی شان کو اجاگر کیا گیا ہے۔ کتاب اول تا آخر پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ ایسی کتابوں کو عام کرنا بہت ضروری ہے۔

اس کتاب کی قیمت دس روپے ہے اور مدینہ پلاسٹک سٹور مین بازار ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے پتہ پر خط لکھ کر منگوائی جا سکتی ہے۔

(محمد حنیف ندیم)

بقیہ: آپ کے مسائل

علاقہ میں امن وامان کے لئے کوئی دعا وظیفہ یا آیت بتائیں اور شکریہ کا موقع عنایت کریں۔

پہلا مسئلہ بہت اہم ہے، دوسرا بھی کم نہیں وضاحت فرمائیں۔

ج: دکان کھولا کریں تو اس میں آیت الکرسی پڑھ کر پھونکا کریں اور اللہ تعالیٰ سے حفاظت کی دعا کر لیا کریں۔

بقیہ: آٹھویں ترمیم

اسلامائزیشن کے اقدامات کے خاتمہ کی قیمت پر امریکہ کو خوش کرنے کی ایک کوشش دکھائی دیتی ہے اس لئے محب وطن دینی وسیاسی قائدین سے گزارش ہے کہ وہ اس سلسلہ میں سوچ سمجھ کر اور باہمی مشاورت کے ساتھ حتمی موقف اختیار کریں۔

④ ورلڈ اسلامک فورم کے تعارف کے بارے میں ایک پمفلٹ ارسال ہے امید ہے کہ آپ اس کے مطالعہ کے لئے کچھ وقت ضرور نکالیں گے اور اس کے بارے میں اپنی رائے گرامی سے آگاہ فرمائیں گے۔ یہ محض ایک فکری اور نظریاتی فورم ہے جس کے مقاصد میں اسلامائزیشن کے حوالے سے دینی وسیاسی جماعتوں کی علمی و فکری معاونت بھی شامل ہے۔

بقیہ: حضرت نظام الدین اولیاءؒ

کو جال ڈالتے وقت کہا کہ اگر میں ولی ہوا تو میری دعا سے اڑھائی من وزن کی مچھلی پکڑو گے۔ چنانچہ اسی وزن کی مچھلی جب اس کے جال میں پھنس گئی تو حضرت حنیفؒ نے اس کو ناپسند کرتے ہوئے فرمایا کہ کاش اس میں ایک کالا ناگ پھنستا جو ابو الحسن کو کاٹ لیتا تو وہ شہید ہو جاتے۔ اپنی کرامت کے اظہار کے بعد ان کا خاتمہ درست نہ ہوگا۔

توکل کی قسمیں بتاتے ہوئے آپؒ نے فرمایا۔

۱۔ اللہ کو اپنے حال کا عالم ودانا سمجھتے ہوئے اس سے سوال کرے۔ ۲۔ توکل بچے کا ہے کہ وہ ماں سے دودھ نہیں مانگتا اور پھر بھی اسے دودھ مل جاتا ہے۔ ۳۔ مُردے اپنے غسل دینے والے کے ہاتھوں میں ہوتے ہیں۔ غسال جس طرح چاہے اسے غسل دیتا ہے۔ ۴۔ اور سب سے اعلیٰ توکل یہ ہے کہ ایک شخص کا ایمان مکمل اس وقت ہوتا ہے جب وہ دنیا اور اس کی تمام چیزوں کو اونٹ کی مینگنی کے برابر سمجھتا ہو اور خدا کے سوا کسی اور پر اعتماد نہ کرتا ہو۔ جو اللہ تبارک تعالیٰ سے دوستی کا دعویٰ کرتا ہے اور ساتھ ہی دنیا سے دوستی بھی رکھتا ہے تو وہ کاذب ہے۔ فرمایا۔

"چار چیزوں سے کمال پیدا ہوتا ہے۔ کم کھانا۔ کم بولنا۔ کم سونا۔ اور لوگوں سے کم میل جول رکھنا۔ فراغ قلب کو روکنے والی چار چیزیں بیان فرمائیں۔ خلق۔ دنیا۔ نفس اور شیطان۔ دفع خلق کے لیے عزلت، دفع دنیا کے لیے قناعت اور دفع نفس و شیطان کے لیے اللہ تعالیٰ سے التجا۔ فریاد اور گریہ زاری بیان فرمائیں۔ آپ تمام عمر صائم الدہر رہے۔ شغل باطن سے آنکھیں اکثر سرخ رہتی تھیں۔ کسی دنیا دار کے گھر جانا پسند نہ فرماتے تھے۔ دنیا اور دنیا داروں سے میل جول پسند نہ فرماتے تھے۔ آپؒ کے وعظ و نصیحت سے بہت سے گناہ گاروں نے گناہوں سے توبہ کرلی اور اکثریت نے نماز روزہ کی پابندی شروع کردی۔ فرض نماز کے علاوہ لوگوں نے چاشت اور اشراق کی نمازیں پڑھنی شروع کردیں۔ اور رمضان میں نماز تراویح میں قرآن مجید سننا شروع کردیا۔ آپ کی تعلیمات سے۔ فحاشی

فسق وفجور، شراب نوشی، سود خوری، ذخیرہ اندوزی جھوٹ بولنا، کم تولنا اور ملاوٹ جیسے گھناؤنے کاروبار کا خاتمہ ہوگیا۔ آپ نے اپنے علم وعمل سے اس عہد کے مسلمانوں کے مذہب، اخلاق، معاشرت اور تمدن میں انقلاب برپا کردیا جس کے اثرات آج بھی دیکھنے میں آرہے ہیں۔

بقیہ: تحریک ختم نبوت

ہی اذان کے ذریعہ مسجد میں عبادت کے لئے بلا سکتے ہیں اور مسجد کا لفظ بھی صرف مسلمانوں کی عبادت گاہ کے لئے ہی مخصوص ہے۔ اس لئے قادیانیوں کی عبادت گاہوں کو مسجد اور عبادت کے لئے بلانے کو اذان کہنے سے منع کرنا قادیانیوں یا احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے اعلان کے عین مطابق ہے۔ قادیانی اپنی عبادت گاہوں کو مسجد کے سوا کوئی بھی نام دے سکتے ہیں اور عبادت کے لئے بلانے کے لئے کوئی سا طریقہ استعمال کرسکتے ہیں۔ چنانچہ یہ آرڈی ننس ان کے اپنے مذہب پر کاربند رہنے کے حق میں مداخلت کے مترادف نہیں ہے۔ مسلمانوں کی مقدس شخصیتوں کے لئے مخصوص القاب اور خطابات استعمال کرنے پر پابندی بھی اسی طرح اس سے مطابقت رکھتی ہے۔ اور یہ بھی ان کے مذہب پر عمل کرنے کے حق میں مداخلت کے مترادف نہیں ہوتا۔

احمدیوں کی طرف سے امیر المومنین' خلیفتہ المسلمین' خلیفتہ المومنین جیسے القاب کا احمدیوں کے لئے استعمال یا مرزا غلام احمد کی بیوی کے لئے ام المومنین کا استعمال اپنے آپ کو مومن یا مسلمان ظاہر کرنے کے مترادف ہے۔ صحابہؓ یا رضی اللہ عنہ کے الفاظ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کے لئے مخصوص ہیں۔ اسی طرح اہل بیت کی اصطلاح صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانے کے لئے مخصوص ہے۔ احمدیوں کی طرف سے ان الفاظ کا استعمال نہ صرف مسلمانوں کے جذبات مجروح کرتا ہے بلکہ بالواسطہ طور پر اپنے آپ کو مسلمان کہنے کے مترادف ہے۔ احمدیت کی تبلیغ کے خلاف پابندی قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے خلاف نہیں ہے۔ یہ پابندی احمدیوں یا قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے اور انہیں مسلمان ظاہر کرنے سے باز رکھنے کے مترادف ہے۔ تبلیغ میں ان کی تمام تر حکمت عملی یہ ہوتی ہے کہ مسلمانوں کو مطمئن کرنے کی کوشش کی جائے کہ احمدیت اختیار کرنے کے باوجود وہ مسلمان رہیں گے۔ جو آئین کے خلاف ہوگا۔

وفاقی شرعی عدالت نے کیس کی سماعت ۱۵ جولائی کو شروع کی تھی جو ہفتے کے روز سمیت ۲۱ دن جاری رہی۔ تاکہ مقدمے میں دلائل مکمل کئے جاسکیں۔ عدالت نے فقہی ماہرین کی معاونت بھی حاصل کی۔ جن میں پروفیسر قاضی مجیب الرحمان' پروفیسر محمد طاہر القادری' پروفیسر محمد اشرف' مولانا تاج الدین حیدری' مرزا یوسف حسین' مولانا صدر الدین' پروفیسر محمود احمد غازی شامل ہیں وفاقی حکومت کی نمائندگی سید ریاض الحسن گیلانی' شیخ غیاث محمد ایڈوکیٹ نے کی۔ (جنگ کراچی ۱۳ اگست ۱۹۸۴ء)

باقی آئندہ

بقیہ: ٹیلی ویژن

ہوا کہ وہ زمین سے چپٹی ہوئی ہے اٹھتی نہیں سب اٹھا کر تھک گئے آخر کسی نے کچھ خیال کر کے جو ٹی وی سیٹ کو اٹھایا تو لڑکی بھی حرکت کرنے لگی اندازہ ہوا کہ ٹی وی اٹھائیں تو لڑکی بھی اٹھتی ہے ورنہ نہیں آخر انہوں نے لڑکی کے ساتھ ٹی وی کو بھی اٹھایا اور نیچے لائے اور غسل و کفن دیا جب جنازہ اٹھانا چاہا تو وہ نہ اٹھا لہٰذا ٹی وی کے ساتھ جنازہ اٹھا لیا اور قبرستان لے گئے دفن کے بعد جب ٹی وی کو گھر لانے کے لئے اٹھایا تو اس کے ساتھ میت بھی قبر کے باہر نکل پڑی آخر مجبور ہو کر اس لڑکی کے ساتھ ٹی وی کو بھی دفن کردیا۔

(نوٹ: حدیث میں ہے کہ المرء مع من احب کہ آدمی کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس کو محبت تھی اس حشر کے منظر کو یہیں اللہ نے اپنی قدرت سے ظاہر کردیا تاکہ لوگ عبرت حاصل کریں پس اے اولی الابصار عبرت حاصل کرو۔)

انتباہ و اختتام

علم و عقل فن و تجربہ کی روشنی میں بحمدہ تعالیٰ ٹی وی کا انسانیت و اخلاق' روحانیت اور ایمان نیز جسم و بدن کے لئے خطرہ تباہ کن اور فساد انگیز ہونا ثابت ہوگیا۔ مسلمانو! اب غور کرو کہ کیا ہم کو اس خطرناک و تباہ کن چیز سے دور نہیں رہنا چاہیئے اس کو کیا اپنے گھروں سے نکالنا نہیں چاہیئے؟ بلاشبہ اس کو گھروں سے نکالنا چاہیئے اور اس سے کوسوں دور رہنا چاہیئے اسی میں ہماری بھلائی' خیریت' نجات' فلاح مضمر ہے اور دنیوی و اخروی زندگی میں اسی سے سکون ملے گا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام اہل اسلام کو اس خطرناک چیز سے بچنے کی توفیق دے اور اپنی مرضیات پر چلائے۔ (آمین)

بقیہ: اللہ جل جلالہٗ

پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان کے علاوہ اور اعضا) بخشے تاکہ تم شکر کرو کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے اڑتے رہتے ہیں۔ ان کو خدا ہی تھامے ہوئے ہے۔ ایمان والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔"

(آیات ۷۸ تا ۷۹)

○..... "اور خدا ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا مگر ان لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو خدا نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔"

(آیت ۱۱۲)

A QUESTION TO ALL MUSLIM BRETHREN

Do you want: Your money should be spent on making Muslims into Apostates?

Certainly your answer will be: No.

But you are! Unintentionally, unknowingly.

How: In this way that some of you transact business with Qadianis. You purchase and use their products. You deal with them commercially and don't realise the harm you are doing to Islam.

Do you know: A large part of the profit, accruing to Qadianis from your deals is deposited by them in their apostatic Centre at Rabwah.

What work this Centre does: It makes unwary Muslims into Kafirs and Apostates.

Alas: Your money is used against your very Deen and you are unaware.

Realise: You are contributing towards apostacising Muslims because you buy, sell, and use the products manufactured by Qadianis.

Mark:

It's your money that is spent on Qadiani apostatic activities.

It's your money that is letting Qadianis print their literature.

It's your money that is abetting publication of Qadianis' distorted translations of Quran.

It's your money that is supporting Qadiani Rabwah Centre.

It's your money that is helping Qadiani preachers to preach Kufr in the world.

It's your money which is spent by Qadianis in spread of their heresy.

Q'SAVIOURS OF DEEN-E-ISLAM

Rally round the banner of your Prophet Muhammad Rasool Allah Sallal-Lah-o-Alaihe-Wa-Sallam.

Boycott all Qadiani products; don't deal in them, don't buy them, don't use them.

Cut them out at social, commercial, economic levels.

Don't attend their functions, marriages, funerals etc.

Be hostile, you, your friends and your relatives towards these enemies of your Deen for sake of Allah.

See through the fraud of these self-styled "Ahmadis".

Identify them as Kafirs, Apostates and Dualist-infidels.